100
شرعی مسائل کا مجموعہ
(حصہ18)
مصنف
ابوالبنات
فراز عطاری مدنی
نظر ثانی
ابواحمد
مفتی انس رضا قادری مدنی
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

الحمد للہ اب تک 45 کتابیں پی ڈی ایف کی صورت میں آچکی ہیں جن میں سے 8 اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے رسالوں کی تلخیص ہیں۔

رسالوں کے نام یہ ہیں:

(1) نبی ہمارے بڑی شان والے (تجلی الیقین)

(2) والدین مصطفی جنتی جنتی (شمول الاسلام)

(3) دافع البلاء (الامن و العلی)

(4) نبی مختار کل ہیں (منیۃ اللبیب)

(5) دیدار خدا (منیۃ المنیۃ)

(6) نور مصطفی (صلات الصفا)

(7) سایہ نہیں کوئی (نفی الفیئ)

(8) رحمت کا سایہ (قمر التمام)

باقی کتابوں کے نام یہ ہیں:

(9) خلاصہ تراویح (30 پاروں کا اردو خلاصہ)

(10) ھدایۃ البریۃ فی شرح الاربعین النوویہ (اربعین نوویہ کا اردو خلاصہ)

(11) اعلی حضرت اور فن شاعری

(12) غزوہ بدر اور فضائل اہل بدر

(13) جنت البقیع میں آرام فرما چند صحابہ کرام
(14) درس سیرت
(15) پیارے نبی کے پیارے نام
(16) الادعیۃ النبویۃ من الاحادیث المصطفویہ (نبوی دعائیں)
(17) قواعد المیراث
(18) شان صدیق اکبر
(19) خلافت فاروق اعظم
(20) فیضان عثمان غنی
(21) سیرت عبد اللہ شاہ غازی
(22) قیام پاکستان اور علماء اہلسنت
(23) واقعہ کربلا (مختصر)
(24) عدت اور سوگ کے احکام
(25) رزق حلال کے فضائل اور حرام کی نحوستیں
(26) امیر اہلسنت اور فن شاعری
(27) 100 احادیث کا مجموعہ
(28) نماز مسافر کے احکام (سوالاً جواباً)
(29) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 1)
(30) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 2)
(31) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 3)
(32) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 4)
(33) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 5)
(34) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 6)

(35) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 7)

(36) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 8)

(37) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 9)

(38) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 10)

(39) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 11)

(40) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 12)

(41) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 13)

(42) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 14)

(43) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 15)

(44) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 16)

(45) 100 شرعی مسائل کا مجموعہ (حصہ 17)

فہرست

عقائد

احادیث وروایات

نماز

روزہ

زکوۃ

حج و عمرہ

نکاح وطلاق

وقف/چندہ

خواتین کے مسائل

جائز/ ناجائز

متفرق

عقائد

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1701

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

1

اللہ پاک کو دنیا کے باغ کا مالی کہنا کیسا

سوال: میرے بیٹے کی اسکول کی کتاب میں ایک سوال تھا کہ دنیا کے باغ کا مالی کون اور اس کا جواب کتاب میں لکھا تھا اللہ تعالی تو ایسا کہنا کیسا؟

سائل: ام عاکف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک کو دنیا کے باغ کا مالی کہنا ناجائز و گناہ ہے کیونکہ اللہ پاک کے لئے فقط انہی ناموں کا استعمال کیا جاسکتا ہے جو قرآن و حدیث میں وارد ہوئے ہوں، اگر وہ لفظ وارد نہیں ہوا نہ ہی وارد شدہ لفظ کا ترجمہ ہے تو ایسے نام کا استعمال جائز نہیں اور اس صورت میں اگر اس نام میں شان الہی میں کمی کا پہلو ہو تو ممانعت زیادہ ہو گی۔ لفظ مالی ہمارے عرف میں باغ میں پودوں کی دیکھ بھال اور پانی ڈالنے والے کو کہتے ہیں جو یقینا شان الہی کے لائق نہیں۔ شامی میں ہے: "ان مجرد ایھام المعنی المحال کاف فی المنع" یعنی: رب کی شان میں محض معنی محال کا وہم بھی منع کے لئے کافی ہے۔ (شامی، جلد 6، صفحہ 395، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1705

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

2

آدم سے چل رہا ہے خطاؤں کا سلسلہ کہنا کیسا

سوال: یہ شعر کہنا کیسا: "آدم سے چل رہا ہے خطاؤں کا سلسلہ انسان اپنے باپ کے نقش قدم پر ہے"؟

سائل: مبارک احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر حضرت سیدنا آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کی گستاخی پر مشتمل ہے، اس شعر کو لکھنے والا سخت گناہ گار ہے، اس پر توبہ لازم ہے اور تجدید ایمان بھی کرنا چاہیے۔ اس طرح کے اشعار فارورڈ کرنے کی ہر گز اجازت نہیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھے ہیں: "تلاوتِ قراٰنِ کریم یا قراءتِ حدیثِ پاک کے سِوا اپنی طرف سے حضرتِ سیدنا آدم صفی اللہ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام خواہ کسی نبی کو معصیت کی طرف منسوب کرنا سخت حرام بلکہ ایک جماعت علمائے کرام رحمھم اللہ السلام نے اُسے کفر بتایا۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 260)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1726

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

3

کس جنم کا بدلا لے رہے ہو

سوال: بعض لوگ مذاق میں کہتے ہیں کہ مجھ سے کس جنم کا بدلا لے رہے ہو ایسا کہنا کیسا؟

سائل: ایوب سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لفظ جنم کا معنی تو پیدائش ہے اور اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ پیدائش ایک ہی بار ہوتی ہے، ایک سے زیادہ بار جنم لینے کا عقیدہ غیر مسلموں کا ہے جو کہ کفر ہے۔ سوال میں ذکر کردہ جملہ بولنے کی شرعا اجازت نہیں کہ اس میں غیر مسلموں کے کفریہ عقیدے کی طرف اشارہ ہے لیکن چونکہ بولنے والا اس عقیدے کے ساتھ نہیں بولتا بلکہ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ کس ظلم کا بدلہ لے رہے ہو لہذا کفر کا حکم نہیں دیں گے۔ النبراس میں ہے: "التناسخ ھو انتقال الروح من جسم الی جسم آخر وقد اتفق الفلاسفۃ واھل السنۃ علی بطلانہ۔۔ وقد حکم اھل الحق بکفر القائلین بالتناسخ و المحققون علی ان التکفیر لانکارھم البعث" ترجمہ: روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں منتقل ہو جانا تناسخ کہلاتا ہے اور فلاسفہ اور اہل سنت اس کے باطل ہونے پر متفق ہیں۔ اور تحقیق اہل حق نے تناسخ کا عقیدہ رکھنے والوں پر حکم کفر لگایا ہے اور محققین اس سبب سے حکم کفر لگاتے ہیں کہ اس میں ان کا انکار بعث پایا جا رہا ہے۔ (النبراس، صفحہ 213)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "انسان بلکہ ہر جاندار صرف ایک ہی بار پیدا ہوتا ہے۔ مرنے والے کی روح کسی جسم میں داخل ہو کر دوبارہ جنم لیکر دنیا میں نہیں آتی۔ ایسا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 578)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1738

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

4

ہم نے تمہیں ذرا سا خدا کیا بنا دیا کہنا

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا: "ہم نے تمہیں ذرا سا خدا کیا بنا دیا تم نے بھرے جہاں میں تماشا بنا دیا؟

سائل: عبد الباسط بیگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ شعر کفریہ ہے کہ اس میں غیر خدا کو خدا ماننے کا اقرار ہے اور اللہ پاک کے علاوہ کسی کو خدا کہنا کفر ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ ایک شعر سے متعلق لکھتے ہیں: "اس شعر کے مصرع ثانی میں دو صریح کفر ہیں: (1) مخلوق کو خدا کہنا (2) پھر اس کی بندگی یعنی عبادت کرنا۔

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 518)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1445ھ 03 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1747

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

5

میری طرح خدا کا بھی خانہ خراب ہے کہنا

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا: "جی خوش ہوا ہے مسجد ویراں کو دیکھ کر میری طرح خدا کا بھی خانہ خراب ہے"؟

سائل: محمد اخلاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا شعر کفریہ ہے کہ اس میں رب تعالی اور مسجد کی توہین ہے اور اردو میں یہ لفظ "خانہ خراب ہونا" رب کی شان کے لائق نہیں۔ فیروز اللغات میں ہے: "خانہ خراب: اجڑا ہوا۔ تباہ و برباد۔ آوارہ۔" (فیروز اللغات، صفحہ 311)

عالمگیری میں ہے: "اذا وصف اللہ تعالی بما لا یلیق بہ۔۔یکفر" یعنی: جب کسی نے اللہ تعالی کو ایسے لفظ کے ساتھ موصوف کیا جو اس کی شان کے لائق نہیں تو اس کی تکفیر کی جائے گی۔ (مجمع الانھر، جلد 1، صفحہ 690، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

فتوی نمبر: 1746

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

6

جیسی روح ویسے فرشتے

سوال: ہمارے کہاں کوئی غلطی کر دے تو اس کو کہتے ہیں جیسی روح ویسے فرشتے ایسا کہنا کیسا؟

سائل: آصف ریاض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس جملے میں فرشتوں کی توہین نہیں ہے کیونکہ یہ بطور کہاوت کہا جاتا ہے اور مراد یہ ہوتی ہے کہ انسان برا ہوتا ہے تو برے لوگوں اور بری چیزوں کی طرف مائل ہوتا ہے، البتہ اس طرح کے جملے بولنے سے بچنا چاہیے بالخصوص جب کسی کی دل آزاری ہوتی ہو تو پھر یہ بولنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "یہ جملہ بطور کہاوت بولا جاتا ہے اس لئے حکم کفر نہ ہوگا کہ یہاں مقصود فرشتوں کی توہین نہیں۔ فیروز اللغات صفحہ 533 پر اس کے معنی لکھے ہیں: "انسان خود برا ہوتا ہے تو اپنے ہی جیسے برے لوگ اور بری چیزیں پسند کرتا ہے۔ اس طرح کے جملوں سے احتراز (یعنی بچنا) چاہیے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 306)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

فتوی نمبر: 1757

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

7

قسمت کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں

سوال: اس طرح کا جملہ کہنا کیسا کہ "میرے پاس جو کچھ ہے وہ میری محنت کی بدولت ہے قسمت کا اس میں کوئی ہاتھ نہیں"؟

سائل: کاشف اکرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا گیا جملہ شرعا جائز نہیں کہ اس میں تقدیر کا انکار کر کے اپنی محنت ہی کو کمال سمجھا جارہا ہے حالانکہ اس کی قسمت میں محنت کے سبب کامیابی لکھی ہوئی تھی، کئی لوگ محنت کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہو پاتے۔ بہر حال اگر اس جملے سے قائل کی مراد تقدیر کا انکار ہی ہے تو یہ گمراہی ہے۔ حدیث پاک میں ہے: " لکل أمة مجوس ومجوس هذه الأمة الذين يقولون لا قدر " ہر امت میں مجوسی ہوتے ہیں اور اس امت کے مجوس وہ ہیں جو کہتے ہیں تقدیر کچھ نہیں ہے۔

(ابو داؤد، حدیث 4692)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1445ھ 10 فروری 2024

فتوی نمبر:1753

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

8

کن فیکون کی وضاحت

سوال: قرآن پاک میں اللہ پاک نے مختلف مقامات پر فرمایا کہ اللہ پاک جب کسی امر کا ارادہ فرماتا ہے تو کن فرماتا ہے تو وہ ہو جاتی ہے تو یہ کن فیکون کی تفسیر کیا ہے؟

سائل: اجمل حسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مفسرین کے اس سے متعلق مختلف اقوال ہیں۔ کئی علمانے یہ بیان کیا ہے کہ یہاں کن فرمانے سے مراد حقیقت میں فرمانا مراد نہیں بلکہ اللہ پاک کی قدرت اور اس کے فرمان پر تحمل ہونے کی جلدی کو بیان کرنا مقصود ہے کہ جس طرح مخلوق کو کسی کام کے لئے مختلف چیزوں کی حاجت ہوتی ہے اللہ پاک کو ایسی کوئی حاجت نہیں بلکہ جیسے ہی مامور بہ کا حکم ملا تو وہ بغیر کسی توقف کے وجود میں آگئی۔ علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ سورہ یٰس کی آیت 82 کی تفسیر میں لکھتے ہیں: " وذھب غیر واحد الی انہ لا قول اصلا وانما المراد تمثیل لتاثیرقدرتہ تعالی فی مرادہ بامر الآمر المطاع للمامور المطیع فی سرعۃ حصول المامور بہ من غیر امتناع و توقف علی شئی " یعنی: کئی علما اس طرف گئے ہیں کہ یہاں قول تو بالکل نہیں ہوتا اور مراد محض اللہ پاک کی قدرت کے اثر انداز ہونے کی مثال دینا ہے اس کی مراد میں کہ حکم کرنے والی ایسی ذات جس کی اطاعت کی جاتی ہے اس کا ایسے کو حکم فرمانا جو مامور بہ کے حصول کی سرعت میں اطاعت گزار ہے بغیر کسی رکاوٹ اور کسی چیز پر موقوف ہوئے۔ (تفسیر آلوسی، یٰس، تحت الآیۃ 82)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1445ھ 10 فروری 2024

فتوی نمبر: 1779

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

9

عقائد میں تقلید

سوال: کیا عقائد اور حلال و حرام میں تقلید ضروری نہیں؟

سائل: امان اللہ عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اصلِ عقائد میں کسی کی تقلید جائز نہیں البتہ فروعی اعتقادات میں اہلسنت امام ماتریدی اور امام اشعری کی تقلید کرتے ہیں، اسی طرح وہ احکام جو قرآن و حدیث سے واضح طور پر ثابت ہوں ان میں بھی تقلید جائز نہیں، البتہ ایسے احکام جو اجتہاد و استنباط کر کے نکالے جائیں ان میں غیر مجتہد پر تقلید واجب ہے۔ مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "عقائد میں کسی کی تقلید جائز نہیں۔۔۔ صریح احکام میں بھی کسی کی تقلید جائز نہیں۔۔ جو مسائل قرآن و حدیث یا اجماع امت سے اجتہاد و استنباط کر کے نکالے جائیں ان میں غیر مجتہد پر تقلید کرنا واجب ہے۔" (جاء الحق، صفحہ 22)

بہار شریعت میں ہے: "اُصولِ عقائد میں تقلید جاءز نہیں بلکہ جو بات ہو یقین قطعی کے ساتھ ہو، خواہ وہ یقین کسی طرح بھی حاصل ہو، اس کے حصول میں بالخصوص علمِ استدلالی کی حاجت نہیں، ہاں! بعض فروعِ عقائد میں تقلید ہو سکتی ہے اسی بنا پر خود اہلِ سنّت میں دو گروہ ہیں: "ماتُریدیہ" کہ امام عَلَم الہدیٰ حضرت ابو منصور ماتریدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متبع ہوئے اور "اَشاعرہ" کہ حضرت امام شیخ ابو الحسن اشعری رحمہ اللہ تعالیٰ (2) کے تابع ہیں، یہ دونوں جماعتیں اہلِ سنّت ہی کی ہیں اور دونوں حق پر ہیں، آپس میں صرف بعض فروع کا اختلاف ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 178)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

احادیث وروایات

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1704

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

10

قرآن سات حروف پر نازل ہوا

سوال: کیا قرآن سات حروف پر نازل کیا گیا ہے؟ اگر ہاں تو باقی حروف کہاں ہیں؟

سائل: علی حیدر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

احادیث مبارکہ اس بارے میں موجود ہیں کہ قرآن کریم سات حروف پر نازل ہوا لیکن محدثین نے اس کی وضاحت کی ہے کہ یہاں حروف سے مراد لغت یا طریقہ تلاوت ہے یعنی معانی سب کے ایک ہی ہوں گے مگر ادائیگی کے انداز میں فرق ہو سکتا ہے جیسے ایک قراءت میں ننشزھا "ز" کے ساتھ ہے اور ایک میں ننشرھا "ر" کے ساتھ، اسی طرح ایک قراءت میں ملک یوم الدین میم کے کھڑے زبر کے ساتھ ہے اور ایک میں مَلک یوم الدین میم کے زبر کے ساتھ مگر ان کے معانی میں فرق نہیں۔ یہاں یہ یاد رہے کہ جس مقام پر جو قراءت رائج ہے وہی پڑھنا ضروری ہے جیسے پاک و ہند میں قراءت عاصم بروایت حفص رائج ہے۔ علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سبع لغات او سبعة اوجه من المعانی المتفقة بالفاظ مختلفة او غیر ذلك من زعم ان القراآت السبع فقد غلط" یعنی: سات حروف سے مراد سات لغتیں یا سات طریقے ہیں یعنی معانی ایک جیسے ہوں جبکہ الفاظ مختلف ہوں یا اس کے علاوہ کوئی صورت بھی ہو سکتی ہے جس نے یہ گمان کیا کہ اس سے مراد سات قراء تیں ہیں تو اس نے غلطی کی۔
(تیسیر شرح جامع صغیر، جلد 1، صفحہ 353)

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یہاں سات سے مراد بیان زیادتی ہے نہ کہ خاص یہ عدد اور حرف سے مراد طریقہ تلاوت ہے خواہ خود حرف کی ذات میں فرق ہو جیسے نُنْشِزُھَا زاسے اور نُنْشِرُھَا رائے مہملہ سے یا صفات حرف میں فرق ہو جیسے "مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ" اور "مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ" خواہ طریقہ ادا میں فرق ہو جیسے ادغام اظہار تفخیم، ترقیق، امالہ، مد قصر، تلیین وغیرہ مگر ان اختلاف کی وجہ سے معانی نہ بدلیں گے قرآن کریم کی سات قرأتیں تو متواتر ہیں اور چودہ شاذ، متواتر قرأتوں کی تلاوت کرے شاذ کی نہ کرے جیسے "فصیام ثلثة ایام متوالیات" یا جیسے "وصلوة الوسطی صلوة العصر" وغیرہ اب ہماری قرأت ابو حفص عن عاصم والی ہے قاریوں کو چاہیئے کہ اس کی قرأۃ کیا کریں، ورنہ عوام میں فتنہ پھیلے گا اور لوگ ان قرأتوں کا انکار ہی کر دیں گے۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 3، حدیث 2211)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1715

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

11

جس چیز کا دل کرے وہ کھالینا اسراف

سوال: اس حدیث پاک کی وضاحت کر دیں "جس چیز کی خواہش ہو اسے کھالینا اسراف ہے"؟

سائل: ایماخان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

محدثین کرام نے اس حدیث پاک کو ضعیف قرار دیا ہے اور اس کی شرح میں فرمایا کہ اگر نفس اس بات کا عادی ہو جائے کہ جس چیز کی خواہش ہوئی اسے کھلا دیا تو نفس شرارتی ہو جائے گا اور بار بار مطالبہ کرتا رہے گا اور پھر اسے روکنا ممکن نہیں ہو گا اور انسان کئی برائیوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "لان النفس اذا تعودت ذلك شرهت و ترقت من ترتبة لاخرى فلا يمكن كفها بعد ذلك فيقع فی مذمومات كثيرة عن انس باسناد ضعيف لكن له شواهد" یعنی: اس لئے کہ نفس جب اس کا عادی ہو جائے گا تو اگلی مرتبہ ملنے کے لئے حریص اور بے چین رہے گا تو پھر اس کو روکنا ممکن نہیں ہو گا پھر وہ کثیر برائیوں میں پڑ جائے گا انس (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے ضعیف سند کے ساتھ لیکن اس کے شواہد ہیں۔

(التیسیر بشرح الجامع الصغیر، جلد1، صفحہ 346)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1445ھ 26 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1718

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

12

اذان کے بعد درود پاک پر حدیث

سوال: کیا اذان کے بعد درود شریف پڑھنے سے متعلق کوئی حدیث پاک ہے؟

سائل: یاسر اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کی ترغیب سے متعلق حدیث پاک موجود ہے، چنانچہ مسلم شریف میں ہے: "اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی فانہ من صلی علی صلاۃ صلی اللہ علیہ بہا عشرا ۔ الحدیث" ترجمہ: جب تم مؤذن کو سنو تو ویسا ہی کہو جیسا وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو اس لئے کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ پاک اس کے سبب اس پر دس بار رحمت بھیجے گا۔ (مسلم، حدیث 384)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1445 ھ 27 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1722

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

13

قیامت کہاں قائم ہو گی

سوال: قیامت کہاں قائم ہو گی؟

سائل: ملک جی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

میدان حشر ملک شام کی زمین پر قائم ہو گا اور حدیث میں اس کو بیان کیا گیا ہے۔ مسند احمد کی حدیث پاک ہے: "ونحا بيده نحو الشام قال انكم محشورون رجالا وركبانا وتجرون على وجوهكم" ترجمہ: اور حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا بے شک تم لوگ پیدل و سوار جمع کئے جاؤ گے اور چہروں کے بل گھسیٹے جاؤ گے۔ (مسند احمد، حدیث 20031)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1723

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

14

امت کی ہلاکت نظر بد سے

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ میری امت کی اکثریت نظر بد سے ہلاک ہو گی؟

سائل: محمد احسن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حدیث کی کتابوں میں یہ روایت موجود ہے، چنانچہ فیض القدیر میں ہے: "اکثر من یموت من امتی بعد قضاء اللہ وقدرہ بالعین" ترجمہ: اللہ پاک کے فیصلے اور تقدیر کے بعد میری امت کی اکثریت نظر سے ہلاک ہو گی۔ (فیض القدیر، حدیث 1385)

علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں لکھتے ہیں: "لان ھذہ الامۃ فضلت علی جمیع الامم بالیقین فحجبوا انفسھم بالشھوات فعوقبوا بافۃ العین وذکر القضاء والقدر مع ان کل کائن انما ھو بھما للرد علی العرب الزاعمین ان العین توثر بذاتھا" ترجمہ: اس لئے کہ یہ امت یقین میں تمام امتوں پر فضیلت رکھتی ہے تو وہ اپنے نفس کو شہوات سے روکتے ہیں تو انہیں نظر کی آفت میں مبتلا کر دیا گیا اور قضا و قدر کا ذکر کیا حالانکہ ہر چیز انہی کے ذریعے ہوتی ہے تو کہ ان عربوں کا رد ہو جائے جو نظر کو موثر حقیقی سمجھتے تھے۔

(التیسیر بشرح الجامع الصغیر، جلد 1، صفحہ 200)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1727

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

15

تہتر فرقوں والی حدیث

سوال: تہتر فرقوں والی حدیث کا متن اور سند بیان فرمائیں؟

سائل: وقاص شاہ مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک مختلف کتابوں میں مختلف الفاظ اور سندوں کے ساتھ آئی ہے۔ امام ترمذی نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ والی سند ذکر کر کے اس کو حسن صحیح فرمایا۔ چنانچہ امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حدثنا الحسین بن حریث ابو عمار قال: حدثنا الفضل بن موسی عن محمد بن عمرو عن ابی سلمة عن ابی ھریرة ان رسول اللہ ﷺ قال: تفرقت الیھود علی احدی و سبعین او اثنین و سبعین فرقة و فی الباب عن سعد وعبد اللہ بن عمرو وعوف بن مالک: حدیث ابی ھریرة حدیث حسن صحیح" (ترمذی، حدیث 2640)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1734

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

16

مرغ کی بانگ کے وقت دعا

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ مرغ کی بانگ کے وقت دعا کرنی چاہیے؟

سائل: خانقاہ چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب احادیث میں یہ روایت موجود ہے کہ جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "اذا سمعتم الدیکۃ فاسلوا اللہ من فضلہ فانھا رات ملکا۔۔ الحدیث" ترجمہ: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو اس لئے کہ اس نے فرشتے کو دیکھا۔ (بخاری، حدیث 3303)

شرح: "ظاہر یہ ہے کہ یہاں ہر مرغ کی ہر آواز مراد ہے جسے ہم مرغ کا اذان دینا کہتے ہیں۔ بعض لوگوں نے تہجد کے وقت کی مرغ کی آواز مراد لی، بعض نے صبح صادق کے وقت کی آواز مگر پہلے معنے زیادہ ظاہر ہیں کہ حدیث میں کوئی قید نہیں، مرغ کی ہر اذان پر دعا مانگنا چاہیے۔ مرغ رحمت کا فرشتہ دیکھ کر بولتا ہے، اس وقت کی دعا پر فرشتے کے آمین کہنے کی امید ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ عرش اعظم کے نیچے ایک سفید مرغ ہے اس کی آواز پر زمین کے مرغ بولتے ہیں۔"

(مرآۃ المناجیح، حدیث 2419)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 رجب المرجب 1445ھ 01 فروری 2024

فتوی نمبر:1741

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

17

سمندری جنگ زمینی جنگ سے افضل

سوال: کیا ایسی کوئی روایت ہے کہ سمندر میں جنگ زمین پر جنگ سے افضل ہے؟

سائل: محمد عاطف قائم خانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کتب حدیث میں یہ روایت موجود ہے کہ سمندر میں ایک جنگ زمین پر دس جنگوں سے بہتر ہے۔چنانچہ امام بیہقی حدیث پاک نقل کرتے ہیں:"ان رسول اللہ ﷺ قال:غزوۃ فی البحر خیر من عشر غزوات فی البر"ترجمہ:رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:سمندر میں ایک جنگ زمین میں دس جنگوں سے بہتر ہے۔
(سنن کبری للبیہقی، جلد9، صفحہ230،حدیث8739)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23رجب المرجب1445ھ04فروری2024

فتوی نمبر: 1756

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

18

کان میں انگلی ڈالنے سے آب کوثر کی آواز

سوال: کیا اس طرح کی کوئی روایت ہے کہ کان میں جب انگلی ڈالی جاتی ہے تو آنے والی آواز آب کوثر کی ہوتی ہے؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس طرح کی روایت موجود ہے۔ چنانچہ فیض القدیر میں ہے: "اذا جعلت اصبعیک فی اذنیک سمعت خریر الکوثر" ترجمہ: اے عائشہ! جب تم اپنی انگلیوں کے پورے اپنے کانوں میں ڈالو گی تو تمہیں نہر کوثر کے بہنے کی آواز آئے گی۔

علامہ عبد الرؤوف مناوی رحمۃ اللہ علیہ اس کی شرح میں لکھتے ہیں: "یہاں بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا سے خطاب ہے اور انگلیاں داخل کرنے سے مراد انگلیوں کے پورے ہیں۔ اور جو شخص آب کوثر کے بہنے کی آواز سننا چاہتا ہے تو وہ کانوں میں انگلیاں ڈالے تو بعینہ نہیں بلکہ اس کی طرح کی آواز اس کے کانوں میں آئے گی۔ اور کوثر یہ نہر ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خاص ہے اور اس سے جنت کی تمام نہریں پھلتی ہیں۔" (فیض القدیر، جلد 1، صفحہ 327)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1445ھ 10 فروری 2024

نماز

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
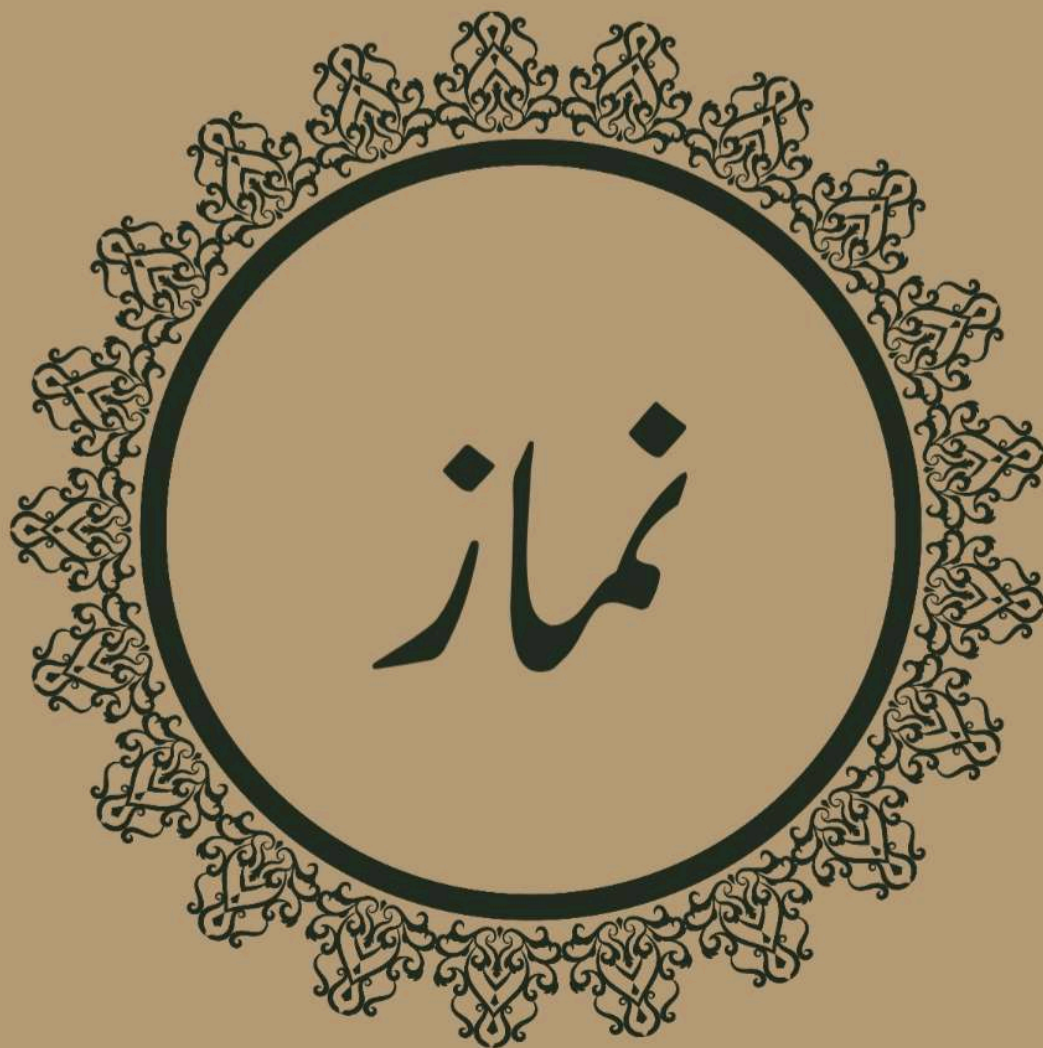
فتوی نمبر: 1702

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

19

چیز خراب ہونے کا گمان غالب ہو تو نماز توڑنا

سوال: بعض اوقات فلیکچوئیشن کے سبب چیزیں خراب ہونے کا قوی اندیشہ ہوتا ہے اور اگر ان کو وقت پر بند نہ کیا جائے تو مسلسل بیپ ہوتی رہتی ہے تو کیا ایسی صورت میں نماز توڑ سکتے ہیں؟

سائل: بنت غلام یسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بعض الیکٹرک کی چیزیں ایسی ہوتی ہیں جو بیپ کرتی ہیں مگر ان کے خراب ہونے کا خوف نہیں ہوتا لہذا صرف بیپ کے سبب نماز توڑنے کی اجازت نہیں ہوگی، البتہ وولٹیج فلیکچوئیشن کے سبب اگر کم از کم ایک درہم یعنی 3.0168 گرام چاندی کی قیمت کے برابر کی چیز کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو نماز توڑنا جائز ہے۔ درمختار میں ہے: "وضیاع ما قیمتہ درھم لہ او لغیرہ" یعنی: اگر اپنی یا کسی اور کی کم از کم ایک درہم کی چیز خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو نماز توڑنا جائز ہے۔

(درمختار مع شامی، جلد 2، صفحہ 514)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1708

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

20

الاحمیما وغسا قانہ پڑھنے پر نماز

سوال: امام صاحب نے سورہ نبا پڑھی اور آیت "لا یذوقون فیھا بردا ولا شرابا" کے بعد "الا حمیما وغساقا" نہیں پڑھا تو نماز کا کیا حکم ہے؟

سائل: نصر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معلوم کی گئی صورت میں نماز ہو جائے گی کیونکہ یہاں معنی فاسد نہیں ہو رہا اور آیت بھی مکمل ہو رہی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "اس باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہو گئی، ورنہ نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 554)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1710

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

21

امام کے آیت درود پڑھنے پر مقتدی کا درود پڑھنا

سوال: امام نے نماز میں آیت درود پڑھی تو مقتدی نے عادۃ درود پاک پڑھ دیا تو کیا اس سے نماز فاسد ہو جائے گی؟

سائل: ایوب ضیائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام نے اگر نماز میں آیت درود پڑھی اور اس پر مقتدی نے درود پاک پڑھ دیا تو اس سے نماز نہیں ٹوٹے گی کیونکہ یہاں درود پاک پڑھنا جواب کے طور پر نہیں ہوتا بلکہ اللہ پاک نے جو درود پڑھنے کا حکم دیا اس ارشاد کی تعمیل کے لئے ہوتا ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس طرح کے سوال کے جواب میں لکھتے ہیں: "اس میں جواب امام مقصود نہیں ہوتا بلکہ امتثال امر الٰہی، لہذا افساد نماز نہیں۔ (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 280)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1445ھ 25 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1711

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

22

فرض کی پہلی دو کی جگہ بعد والی میں قراءت کی

سوال: اگر فرض کی پہلی دونوں رکعتوں میں قراءت نہ کی اور آخری دو میں کرلی تو کیا قراءت کا فرض ادا ہو جائے گا؟

سائل: زوہیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی نے پہلی دو رکعتوں میں قراءت نہیں کی اور بعد والی میں قراءت کرلی تو قراءت کا فرض ادا ہو جائے گا کیونکہ پہلی دو رکعت میں قراءت ہونا واجب ہے فرض نہیں یعنی اگر بعد والی دو رکعت میں کسی نے قراءت کرلی تو فرض ادا ہو گیا لیکن واجب کا ترک ہوا، اگر بھول کر ایسا ہوا تو سجدہ سہو واجب ہو گا اور جان کر ایسا کیا تو گناہ گار ہو گا اور نماز دوبارہ ادا کرنا واجب ہے۔ شامی میں ہے: "ان محلها الاولیان منه عینا فیجب کونها فیهما وهو المشهور فی المذهب الذی علیه المتون وهو الصحیح" ترجمہ: قراءت کا محل پہلی دو رکعتوں میں تعیین کے ساتھ ہے تو واجب ہے قراءت کا پہلی دو میں ہونا اور یہی مشہور ہے اس مذہب میں جس پر متون ہیں اور یہی صحیح ہے۔ (شامی، جلد2، صفحہ 188، دار المعرفہ)

عالمگیری میں ہے: "واما محل القراءة فی الفرائض الرکعتان هکذا فی المحیط ثنائیا کان او ثلاثیا او رباعیا وسواء کانتا اولیین او اخریین او مختلفین۔۔حتی لو لم یقرا فی واحدة منه او قرا فی واحدة فقط فسدت صلاته"، یعنی: فرائض میں قراءت کا محل دو رکعتیں ہیں ایسا ہی محیط میں ہے چاہے دو رکعت والی نماز ہو یا تین والی یا چار والی برابر ہے کہ قراءت پہلی دو میں ہو یا آخری دو میں یا دو مختلف رکعتوں میں یہاں تک کہ اگر کسی میں قراءت نہ کی یا ایک میں کی تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ (عالمگیری، جلد1، صفحہ 69)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1445ھ 25 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1719

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

23

وقتِ نماز ہو جانے کے بعد مسجد سے نکلنا

سوال: اگر ہم کسی مسجد میں ہوں اور نماز کا وقت شروع ہو جائے تو اب اس مسجد سے بغیر نماز پڑھے نکلنا کیسا؟

سائل: خالد مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر کسی مسجد میں موجود ہوں اور نماز کا وقت شروع ہو جائے تو اب اس مسجد سے نماز پڑھے بغیر نکلنا ناجائز ہے کیونکہ حدیث پاک میں اس کی ممانعت آئی ہے، البتہ اگر کوئی کسی اور جگہ نماز کا منتظم ہو یا سبق کا وقت ہو اور استاد کی مسجد جانا ہو اور وہاں جماعت نہ ہوئی ہو یا کسی کو کوئی ضرورت ہو اور واپس یہیں آنے کا ارادہ ہو اور ظن غالب ہو کہ جماعت سے پہلے پہنچ جائے گا تو ان صورتوں میں جانے کی اجازت ہے۔ سنن ابن ماجہ میں ہے: "عن ابی الشعثاء قال كنا قعودا في المسجد مع ابي هريرة فاذن المؤذن فقام رجل من المسجد يمشي فاتبعه ابو هريرة بصره حتى خرج من المسجد فقال ابو هريرة اما هذا فقد عصى ابا القاسم ﷺ" یعنی: ابو شعثا سے روایت ہے کہتے ہیں ہم ابو ہریرہ (رضی اللہ عنہ) کے ساتھ مسجد میں تھے تو موذن نے اذان دی تو ایک شخص مسجد سے اٹھ کر جانے لگا تو ابو ہریرہ اس کے پیچھے گئے یہاں تک کہ وہ مسجد سے نکل گیا تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نے ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔ (ح 733)

در مختار میں ہے: "وكره تحريما للنهي خروج من لم يصل من مسجد اذن فيه جرى على الغالب والمراد دخول الوقت اذن فيه او لا الا لمن ينتظم به امر جماعة اخرى او كان الخروج لمسجد حيه ولم يصلوا فيه او لاستاذه لدرسه او لسماع الوعظ او لحاجة ومن عزمه ان يعود۔ الخ" یعنی: ایسی مسجد سے باہر نکلنا جس میں اذان ہو گئی ہو اور نماز نہ پڑھی ہو مکروہ تحریمی ہے (اذان کا وقت شروع ہوتے ہی ہو جانا) غالب طور پر جاری ہے اور اذان سے مراد وقت کا داخل ہو جانا ہے چاہے اذان ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو مگر وہ جو کسی اور جگہ جماعت کا منتظم ہو یا اپنے محلہ کی مسجد کی طرف جانا جہاں نمازی نہ ہوں یا سبق کے لئے استاد کی مسجد میں جانا ہو یا بیان سننے کے لئے جانا ہو یا کسی حاجت سے جانا ہو کہ وہ کام کر کے لوٹ آئے گا (تو اجازت ہے)۔ (در مختار مع شامی، جلد 2، صفحہ 612 تا 614)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 رجب المرجب 1445ھ 28 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1720

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی
آن لائن

24

پندرہ دن سے زیادہ کی نیت کر کے گئے اور پہلے واپس آگئے

سوال: میں گھر سے کاروبار کے سلسلے میں 180 کلو میٹر کی دوری پر گیا اور 20 سے 25 دن رہنے کا ارادہ تھا 12 دن بعد گھر آنا پڑا اب نمازوں کا کیا مسئلہ ہو گا؟

سائل: میاں غلام مرتضی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

آپ نے جب 180 کلو میٹر کی مسافت کا سفر اختیار کیا اور جس جگہ گئے وہاں 20 سے 25 دن رکنے کا ارادہ تھا تو آپ وہاں مقیم ہو گئے، وہاں آپ کو پوری نمازیں ہی ادا کرنی تھیں اگرچہ 12 دن بعد آپ کی واپسی ہو گئی کیونکہ اصل اعتبار کم از کم 15 دن رکنے کی نیت سے اس بستی میں آنے کا ہے، پھر جب آپ گھر آگئے تو اگر وہ آپ کا وطن اصلی ہے تو وہاں آپ پوری نمازیں ادا کریں گے کیونکہ وطن اصلی میں آتے ہی بندہ مقیم ہو جاتا ہے، اب دوبارہ آپ 180 کلو میٹر کی دوری پر جاتے ہیں تو اگر وہاں پندرہ دن یا زیادہ رکنے کا ارادہ ہے تو پوری نمازیں پڑھیں گے اور اگر کم رکنے کا ارادہ ہے تو اکیلے پڑھنے کی صورت میں قصر پڑھیں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "مسافر اس وقت تک مسافر ہے جب تک اپنی بستی میں پہنچ نہ جائے یا آبادی میں پورے پندرہ دن ٹھہرنے کی نیت نہ کر لے، یہ اس وقت ہے جب تین دن کی راہ چل چکا ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 744)

در مختار میں ہے: "ویبطل وطن الاقامۃ بمثلہ وبالوطن الاصلی" یعنی: وطن اقامت اپنے مثل وطن اقامت اور وطن اصلی سے باطل ہو جاتا ہے۔

(در مختار، صفحہ 106)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 رجب المرجب 1445ھ 28 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ　　　وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1733

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

25

جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنا

سوال: کیا جوتے پہن کر نماز جنازہ ادا کر سکتے ہیں؟

سائل: عبد الغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جوتے پہن کر نماز جنازہ پڑھنا شرعا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ جوتا اور اس کے نیچے کی زمین، ناپاک نہ ہو، لیکن اگر جوتا اتار کر اس کے اوپر پاؤں رکھ کر نماز جنازہ ادا کی جائے تو صرف جوتے کے اوپر والے حصہ کا پاک ہونا ضروری ہے، اگر نیچے والا حصہ اور زمین ناپاک بھی ہوئی تو نماز درست ہو جائے گی، لیکن بہتر یہ ہے کہ جوتے بالکل اتار دیے جائیں کیونکہ عموما استعمالی جوتے گندے ہوتے ہیں اگرچہ ناپاک نہ بھی ہوں۔ عالمگیری میں ہے: "ولو قام علی النجاسۃ وفی رجلیہ نعلان او جوربان لم تجز صلاتہ کذا فی محیط السرخسی ولو خلع نعلیہ وقام علیھما جاز سواء کان مایلی الارض منہ نجسا او طاھرا اذا کان مایلی القدم طاھرا" یعنی: اور اگر نمازی نجاست پر کھڑا ہوا حالانکہ اس کے پاؤں میں جوتے یا موزے ہیں تو اس کی نماز نہ ہوئی ایسا ہی محیط سرخسی میں ہے، اور اگر جوتے اتار دے اور ان پر کھڑا ہو جائے تو جائز ہے چاہے جوتے سے متصل زمین کا حصہ ناپاک ہو یا پاک ہو جبکہ پاؤں سے ملا ہوا حصہ پاک ہو۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 69)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 رجب المرجب 1445ھ 01 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1739

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

26

وقت جانے سے معذور شرعی کا وضو

سوال: معذور شرعی نے نماز مغرب کے لئے مغرب کا وقت شروع ہونے سے کچھ دیر پہلے وضو کیا تو کیا مغرب کا وقت شروع ہوتے ہی اس کا وضو ٹوٹ جائے گا؟

سائل: طیب اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

معذور شرعی جس عذر کے سبب معذور تھا اگر وضو کرتے وقت وہ عذر نہیں پایا گیا نہ وضو کے بعد وقت ختم ہونے تک پایا گیا تو اب وقت نکلنے سے اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "وُضو کرتے وقت وہ چیز نہیں پائی گئی جس کے سبب معذور ہے اور وُضو کے بعد بھی نہ پائی گئی یہاں تک کہ باقی پورا وقت نماز کا خالی گیا تو وقت کے جانے سے وُضو نہیں ٹوٹا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 386)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1445ھ 03 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1750

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

27

نابالغ سامع

سوال: کیانابالغ بچہ سماعت کر سکتا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سائل: فواد

ایسا نابالغ جو سمجھ دار ہو، نماز کو درست پڑھتا ہو اور مسجد کے آداب کا خیال کرتا ہو، ساتھ ساتھ لقمہ کے ضروری مسائل جانتا ہو اسے سامع بنانے میں حرج نہیں کیونکہ ایسا بچہ اگر صف میں ایک ہی ہو تو شرعا کوئی قباحت نہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اور یہ بھی کوئی ضروری اَمر نہیں کہ وہ صف کے بائیں ہی ہاتھ کو کھڑا ہو علماء اسے صف میں آنے اور مَردوں کے درمیان کھڑے ہونے کی صاف اجازت دیتے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 7، صفحہ 51)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1759

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

28

مرنے والے کی اولاد سے فدیہ کا حیلہ

سوال: زید اپنے والدین کی نمازوں کا فدیہ دینا چاہتا ہے اور اماؤنٹ زیادہ ہونے کی وجہ سے حیلہ شرعی کرے گا تو کیا وہ اپنے بھائی سے اس کا حیلہ کروا سکتا ہے؟

سائل: مولانا اقبال مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

زید اپنے والدین کی نمازوں کا فدیہ نہ اپنے بھائی کو ادا کر سکتا ہے نہ ہی اس کا حیلہ کروا سکتا ہے کیونکہ فدیہ کا مصرف بھی صدقات واجبہ ہی کی طرح ہے، تو جیسے اور صدقات واجبہ اولاد کو نہیں دے سکتے اسی طرح فدیہ بھی صاحب فدیہ کی اولاد کو نہیں دے سکتے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "مصرف اس کا مثل مصرفِ صدقہ فطر و کفارہ یمین وسائر کفارات و صدقات واجبہ ہے بلکہ کسی ہاشمی مثلاً شیخ علوی یا عباسی کو بھی نہیں دے سکتے۔ غنی یا غنی مرد کے نابالغ فقیر بچے کو نہیں دے سکتے کافر کو نہیں دے سکتے، جو صاحبِ فدیہ کی اولاد میں ہے جیسے بیٹا بیٹی، پوتا پوتی، نواسا نواسی، یا صاحبِ فدیہ جس کی اولاد میں جیسے ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی، انہیں نہیں دے سکتے، اور اقربا مثلاً بہن بھائی، چچا، ماموں خالہ، پھوپھی، بھتیجا، بھتیجی، بھانجا، بھانجی، ان کو دے سکتے ہیں جبکہ اور موانع نہ ہوں۔۔ الخ"

(فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 535)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1445ھ / 12 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1768

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

29

دو خطبوں کے درمیان اعلان

سوال: جمعہ کے دن دو خطبوں کے درمیان امام کا اردو میں اعلان کرنا یا ترغیب دلانا کیسا؟

سائل: شفاقت عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خطبہ کے دوران اردو میں اعلان کرنا یا ترغیب دینا مکروہ ہے کیونکہ خطبے کے وقت میں پورا خطبہ عربی زبان میں ہونا سنت متوارثہ ہے اور اس کا خلاف کرنا مکروہ ہے، البتہ دوران خطبہ خطیب کوئی برائی ہوتی دیکھے اور سامنے والا عربی نہیں سمجھتا تو جو زبان سمجھتا ہے اس میں برائی سے روک سکتا ہے۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اور شک نہیں کہ خطبہ خواندہ کا ترجمہ یا اور مواعظ و نصائح جو اس وقت میں واقع ہوں گے انہیں مقاصد و مظامین خطبہ پر مشتمل ہوں گے تو وقت خطبہ میں ایقاع تذکیر بہ نیت تذکیر قطعا اسے داخل خطبہ کرے گا اور نیت قطع بے معنی رہے گی کہ عمل و واقع صراحۃ اس کا مکذب ہوگا۔۔۔ کچھ عربی کچھ اردو اس کا حال بھی بیان سابق سے واضح ہو چکا مگر جب امام بحالتِ خطبہ کوئی امر منکر دیکھے تو اُس سے نہی کیا ہی چاہئے اور جب وہ عربی سمجھتا یا امام خود عربی میں کلام کرنا نہیں جانتا تو ناچار زبان مقدور و مفہوم کی طرف رجوع ہو گی یہ کلام جو خطبہ میں ہو گا خطبہ ہی ہو گا کہ امر بالمعروف بھی اُس کے مقاصد حسنہ سے ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 324)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1770

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

30

جمعہ کی جماعت سے پہلے امام کا اعلان کرنا

سوال: دو خطبوں کے بعد جماعت سے پہلے امام کا اعلان کرنا یا کسی چیز کے بارے میں بتانا جیسے کہ صفوں کو درست کرلیں، موبائل ہو تو بند کرلیں شرعا کیسا ہے؟

سائل: شفاقت عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ہدایۃ الحق والصواب

دو خطبوں کے بعد نماز شروع کرنے سے پہلے امام کا جماعت سے متعلق کچھ کہنا مثلا صفیں سیدھی کرلیں، موبائل فون بند کرلیں، درست ہے کیونکہ خطیب کا خطبہ کے دوران بھی نیکی کی دعوت دینا درست ہے اور یہاں خطبہ کے بعد کلام کیا جارہا ہے لہذا کوئی حرج نہیں۔ البتہ ایسا اعلان جس کا جماعت سے تعلق نہیں جیسے چندہ سے متعلق ترغیب دلانا وغیرہ مناسب نہیں۔ در مختار میں ہے: "یکرہ تکلمہ فیھا الا لامر بمعروف لانہ منھا" یعنی: خطبہ میں خطیب کے لئے صرف نیکی کی دعوت کے لئے بات چیت کرنا درست ہے۔ (در مختار، صفحہ 109)

فتاوی رضویہ میں ہے: "یُوں ایک حصہ خطبہ اردو میں ہونا البتہ مکروہ نہیں بلکہ واجب تک ہو سکتا ہے جبکہ ازالہ منکر اسی میں منحصر ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 8، صفحہ 324)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1772

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

31

رکوع میں سورت کا نہ ملانا یاد آیا

سوال: فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قراءت کا کیا حکم ہے؟ نیز جہاں سورت ملانا واجب ہے وہاں سورت ملانا بھول گئے اور رکوع میں یاد آیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: کاشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں قراءت فرض نہیں، البتہ امام کے لئے سورہ فاتحہ پڑھنا مستحب اور منفرد سورت بھی ملالے تو اچھا ہے، اس کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا اور سورت ملانا یا واجب مقدار قراءت کرنا واجب ہے۔ فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت کے علاوہ اگر نمازی خواہ امام ہو یا منفرد، سورت ملانا بھول جائے اور رکوع میں یاد آجائے تو اس پر واجب ہے کہ واپس لوٹے، سورت ملائے اور آخر میں سجدہ سہو بھی کرے، نیز سورت ملانے کے بعد دوبارہ رکوع کرنا فرض ہے، اگر اس رکعت کے سجدے سے پہلے یاد آنے کے باوجود واپس لوٹ کر سورت نہ ملائی تو اگرچہ سجدہ سہو کر بھی لے اس کی نماز واجب الاعادہ ہوگی۔ اسی طرح لوٹ کر سورت ملائی مگر دوبارہ رکوع نہ کیا تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ یہاں بعض لوگوں کو یہ شبہ ہوتا ہے کہ سورت ملانا واجب ہے اور رکوع فرض اور فرض سے واجب کی طرف نہیں جاسکتے تو اس کا جواب یہ ہے کہ قراءت پورا کا پورا ایک فرض ہے اور یہاں فرض سے فرض ہی کی طرف عود ہے لہذا حرج نہیں۔

در مختار میں ہے: "واكتفى المفترض فيما بعد الأوليين بالفاتحة فانها سنة على الظاهر ولو زاد لا بأس به (وهو مخير بين قراءة) الفاتحة (وتسبيح ثلاثا) وسكوت قدرها" ترجمہ: فرض پڑھنے والے کے لیے پہلی دو رکعت کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا کافی ہے اور بظاہر یہ سنت ہے اور اگر سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت بھی ملالی تو کوئی حرج نہیں اور نمازی کو سورہ فاتحہ پڑھنے اور تین مرتبہ تسبیح کہنے اور اس مقدار چپ رہنے میں اختیار ہے۔ (در مختار، ج02، ص270)

بدائع الصنائع میں ہے: "لو تذكر في الركوع او بعد ما رفع راسه منه انه ترك الفاتحة او السورة يعود وينتقض ركوعه" یعنی: اگر رجوع میں یا رکوع سے اٹھنے کے بعد یاد آیا کہ سورہ فاتحہ یا سورت نہیں پڑھی تو لوٹے اور اس کا رکوع ختم ہو گیا۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 234)

شامی میں ہے: "(لو تذكرها) أي السورة (في ركوعه قرأها) أي بعد عوده إلى القيام (وأعاد الركوع) ۔۔ حتى لو لم يعده تفسد صلاته" یعنی: اگر سورت کا بھول جانا رکوع میں یاد آیا تو اب قیام کی طرف لوٹ کر سورت ملائے اور دوبارہ رکوع کرے یہاں تک کہ اگر دوبارہ رکوع نہ کیا تو اس کی نماز فاسد ہوگی۔ (شامی، جلد2 صفحہ 311)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1777

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

32

سجدہ شکر کے لئے وضو

سوال: کیا بے وضو سجدہ جائز ہے؟ کھلاڑی گراؤنڈ میں سجدہ کرتے ہیں تو کیا ان کا با وضو ہونا ضروری ہے؟

سائل: حافظ حبیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سجدہ شکر کے لئے وضو ضروری ہے البتہ جو عادت کے طور پر سجدہ شکر کے علاوہ سجدہ کیا جاتا ہے اس کے لئے وضو ضروری نہیں، کھلاڑی اگر شکر کی نیت سے سجدہ کرے گا تو وضو ضروری ہے۔ مراقی الفلاح میں ہے: "وشروط لصحتها ان تكون شرائط الصلاة موجودة في الساجد وهي الطهارة من الحدث والخبث۔۔ والنية الا التحريمة" یعنی: سجدہ شکر کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہے کہ سجدہ کرنے والے میں نماز کی شرائط پائی جائیں اور وہ طہارت کا ہونا ہے اور نیت ہونا مگر تکبیر تحریمہ اس میں شامل نہیں ہے۔ (مراقی الفلاح، صفحہ 190)

امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "سجدہ شکر میں وضو لازم ہے اور بغیر سجدہ شکر کے عادتا جو سجدہ کیا جاتا ہے اس کے لئے وضو ضروری نہیں کیونکہ یہ شرعی سجدہ نہیں محض ایک مباح عمل ہے نہ ثواب نہ گناہ۔" (فیضان نماز، صفحہ 256)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1776

آن لائن

33

سوال: امتحان میں نقل کرنے والے امام کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا؟

سائل: عبد الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امتحان میں نقل کرنا دھوکہ ہے اور دھوکہ دینا ناجائز و حرام ہے۔ اگر کوئی امام اس طرح نقل کرتا ہو کہ آس پاس والے اس پر مطلع ہو جاتے ہوں یا وہ امام اعلانیہ اس کا تذکرہ کرتا ہو تو ایسا امام فاسق معلن ہے اور فاسق معلن کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "من غشنا فلیس منا" ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں۔ (مسلم، حدیث 284)

فتاوی رضویہ میں ہے: "فاسق معلن کو امام بنانا گناہ اور اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی کہ پڑھنی گناہ اور پھیرنی واجب۔" (فتاوی رضویہ، جلد 6، صفحہ 600)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1793

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

34

مسافر گھر نہ پہنچا ہو تو نماز قصر یا پوری

سوال: ایک شخص شرعی سفر پر تھا اور وہ اپنے شہر کی حدود میں داخل ہو گیا جو اس کا وطن اصلی بھی ہے مگر ابھی گھر نہیں پہنچا اور گاڑی والے نے نماز کے لئے بس روک دی تو اب وہ قصر کرے گا یا پوری پڑھے؟ حافظ آصف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسافر جب اپنے اس شہر کی حدود میں داخل ہو جاتا ہے جو اس کا وطن اصلی ہے تو اب وہ مسافر نہیں رہتا بلکہ مقیم ہو جاتا ہے اور مقیم کو پوری نماز ادا کرنی ہوتی ہے۔ عالمگیری میں ہے: "واذا دخل المسافر مصرہ اتم الصلاۃ وان لم ینو الاقامۃ فیہ" یعنی: اور جب مسافر اپنے وطن اصلی میں داخل ہو جائے تو پوری نماز ادا کرے گا اگرچہ اقامت کی نیت نہ کی ہو۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 142)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 شعبان المعظم 1445ھ / 22 فروری 2024ء

فتوی نمبر:1797

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

35

سوال: امام صاحب قعدہ اولی بھول گئے اور کھڑے ہونے لگے تو رکوع کی مقدار پہنچنے پر مقتدی نے لقمہ دیا تو امام لقمہ لے کر قعدہ میں آگئے تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: عبد القادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام قعدہ اولی بھول گیا اور کھڑے ہونے کے قریب ہو گیا تو راجح قول کے مطابق اس کو واپس لوٹنے کا حکم ہے، لہذا ایسی صورت میں مقتدی کا لقمہ دینا بھی جائز ہے اور امام کا لقمہ لے کر واپس لوٹنا بھی جائز ہے البتہ آخر میں سجدہ سہو کرنا واجب ہو گا۔ امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "اگر ابھی قعود سے قریب ہے کہ نیچے کا آدھا بدن ہنوز سیدھا نہ ہونے پایا جب تو بالاتفاق لوٹ آئے اور مذہب اصح میں اس پر سجدہ سہو نہیں اور اگر قیام سے قریب ہو گیا یعنی بدن کا نصف زیریں سیدھا اور پیٹھ میں خم باقی ہے تو بھی مذہب اصح و راجح میں پلٹ آنے ہی کا حکم ہے، مگر اب اس پر سجدہ سہو واجب۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 181)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 شعبان المعظم 1445ھ / 23 فروری 2024ء

روزه

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1724

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

36

روزے میں IV CHEMOTHERAPY کروانا

سوال: روزے میں IV CHEMOTHERAPY کروانا کیسا؟ اس میں بازو، ہاتھ یا سینے کی نس کے ذریعے دوا ڈالی جاتی ہے اور ضرورت پڑنے پر ڈرپ بھی لگائی جاتی ہے۔

سائل: عفیفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

روزے میں IV CHEMOTHERAPY کروانا جائز ہے کیونکہ اس طریقہ علاج میں نس کے ذریعے انجکشن لگوایا جاتا ہے اور روزے میں انجکشن لگوانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیونکہ انجکشن اور ڈرپ میں جو دوا یا غذا ہوتی ہے وہ مسامات کے ذریعے اندر جاتی ہے منفذ کے ذریعے دماغ اور معدہ تک نہیں پہنچتی اور قاعدہ ہے کہ جسم کے اندر دوا یا غذا جانے سے روزہ اس وقت ٹوٹے گا جب یہ دماغ یا معدہ تک منفذ کے ذریعے پہنچے جیسا کہ تیل لگانے یا نہانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کہ تیل اور پانی جسم کے اندر جاتا ہے مگر چونکہ یہ بھی مسامات کے ذریعے جاتا ہے اس لئے روزہ نہیں ٹوٹتا، اسی طرح انجکشن سانپ کے کاٹنے کی طرح ہے کہ جس طرح اس کے کاٹنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اسی طرح انجکشن لگنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ شرح نقایہ للملا علی قاری میں ہے: ”وصل من غير الفم دواء الى جوفه او دماغه بان داوى آمة وهى الشجة التى تبدغ ام الدماغ من غير المسام قيد به لانه لو وصل الى جوفه من المسام لا يقضى كما لو اغتسل بالماء البارد وجد برده فى كبده و كما لو ادهن فوجد اثر الدهن فى بوله او اكتحل فوجد طعم الكحل فى حلقه و لونه فى بزاقه“ ترجمہ: دوا اگر منہ کے علاوہ کسی اور راستے سے دماغ یا پیٹ میں گئی مثلا آمہ یعنی سر کا وہ زخم جو دماغ کی جھلی تو گہرا ہو اس میں دوا ڈالی تو روزہ ٹوٹ گیا جب کہ یہ دوا مسامات کے ذریعے نہ گئی ہو، مسامات سے نہ جانے کی قید اس لئے لگائی ہے کہ اگر دوا یا غذا مسامات کے ذریعہ پہنچی تو روزہ نہیں ٹوٹے گا جیسے ٹھنڈے پانی سے غسل کیا اور پانی کی ٹھنڈک کلیجے میں محسوس کی یا تیل لگایا اور تیل کا اثر پیشاب میں پایا یا سرمہ لگایا اور سرمہ کا مزہ حلق میں یا رنگ تھوک میں پایا تو روزہ نہیں ٹوٹا۔ (شرح النقایۃ للملا علی قاری، جلد 1، صفحہ 571)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

زکوۃ

فتوی نمبر: 1760

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

37

زکوۃ کی رقم کی سے قبر پکی کروانا

سوال: کیا زکوۃ کی رقم سے کسی کی قبر پکی کرواسکتے ہیں؟

سائل: کنیز فاطمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوۃ کی رقم سے کسی کی قبر پکی نہیں کرواسکتے، اگر ایسا کیا تو زکوۃ ادا نہیں ہو گی کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی کے لئے کسی مستحق کو مالک بنانا شرط ہے اور قبر پکی کروانے میں تملیک فقیر نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "زکوۃ کا روپیہ مردہ کی تجہیز و تکفین یا مسجد کی تعمیر میں نہیں صرف کرسکتے کہ تملیک فقیر نہیں پائی گئی۔۔الخ"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 5، صفحہ 890)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1445ھ / 12 فروری 2024ء

فتوی نمبر:1761

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

38

مچھلیوں کی زکوۃ

سوال: سی فوڈ پر زکوۃ کا کیا نصاب ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سی فوڈ میں صرف مچھلی حلال ہے، لہذا شرائط پائی جانے کی صورت میں صرف اسی پر زکوۃ ہو گی۔ اگر مچھلیوں کو بیچنے کی نیت سے خرید کر بڑا کیا جاتا ہے تو ایسی مچھلیاں مال تجارت ہیں، لہذا جب یہ مچھلیاں خود یا دوسرے اموال زکوۃ کے ساتھ مل کر ساڑھے باون تولے چاندی کی قیمت کے برابر پہنچ جائیں تو اس پر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ لازم ہو گی۔ بدائع الصنائع میں ہے: "اما اموال التجارۃ فتقدیر النصاب فیھا بقیمتھا من الدنانیر و الدراھم فلا شئی فیھا ما لم تبلغ قیمتھا مائتی درھم او عشرین مثقالا من ذھب فتجب فیھا الزکوۃ" یعنی: بہر حال تجارت کے مال تو اس میں نصاب کو سونے چاندی کی قیمتوں کے ساتھ دیکھا جائے گا تو جب تک ان کی قیمت ساڑھے سات تولہ سونا یا ساڑھے باون تولہ چاندی تک نہ پہنچ جائے کچھ لازم نہیں اور جب اس مقدار کو پہنچ جائے تو زکوۃ واجب ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد2، صفحہ 20)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم1445ھ / 12 فروری 2024ء

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1796

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

39

سید کی غیر سیدہ بیوی کو زکوۃ

سوال: شوہر سید ہو اور اس کی بیوی سیدہ نہ ہو تو اس کو زکوۃ دے سکتے ہیں؟

سائل: قاری نعیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سید شوہر کی غیر سیدہ بیوی اگر مستحقہ ہو تو اس زکوۃ دینا جائز ہے کیونکہ نکاح کی وجہ سے وہ غیر سیدہ سیدہ نہیں ہو جاتی۔ فتاوی خلیلیہ میں ہے: "عورت جبکہ خود سادات و بنی ہاشم سے نہیں، کسی سید کے نکاح میں جانے سے سیدہ نہیں بن گئی ہے، اس لئے اگر وہ مصرف زکوۃ ہے تو اسے زکوۃ دی جا سکتی ہے۔"

(فتاوی خلیلیہ، جلد 1، صفحہ 502)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 شعبان المعظم 1445ھ / 23 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1798

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

40

گریجویٹی فنڈ پر زکوۃ

سوال: گریجویٹی فنڈ میں اجیر کی تنخواہ سے کچھ کٹوتی نہیں ہوتی اور مکمل رقم کمپنی اپنے پاس سے دیتی ہے اور اصول یہ ہے کہ جب اجیر نوکری چھوڑتا ہے تو اس وقت کی سیلری کے مطابق اس کے کام کئے سالوں کے برابر ملتی ہے اس پر زکوۃ کا کیا حکم ہے؟

سائل: اکرام مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

گریجویٹی فنڈ کمپنی کی طرف سے ملنے والا انعام اور تحفہ ہے لہذا وہ رقم ملنے سے پہلے اس کی زکوۃ اجیر پر لازم نہیں البتہ جب یہ رقم مل جائے اور اجیر صاحب نصاب نہیں اور یہ ملنے والی قم تنہا یا دیگر اموال کے ساتھ مل کر نصاب کو پہنچتی ہو تو اب وہ صاحب نصاب ہو جائے گا اور سال گزرنے پر شرائط پائی جانے کی صورت میں زکوۃ فرض ہو گی اور اگر وہ پہلے سے صاحب نصاب ہے تو نصاب کا سال پورا ہونے پر یہ رقم بھی نصاب میں شامل ہو گی اور شرائط پائے جائیں تو زکوۃ لازم ہو گی۔ فیضان زکوۃ میں ہے: "سرکاری یا نجی اداروں کے ملازمین کو سال کے آخر پر کچھ مخصوص رقم تنخواہ کے علاوہ بھی دی جاتی ہے جسے بونس کہتے ہے۔ یہ ایک طرح کا انعام ہے جس کی شرعی حیثیت مالِ موہوب (یعنی ہبہ کئے ہوئے مال) کی ہے چنانچہ اس پر قبضہ کے بغیر ملکیت ثابت نہیں ہو گی، ملازم بعدِ قبضہ ہی اس کا مالک ہو گا پھر اگر وہ تنہا یا دیگر اموالِ زکوۃ سے مل کر نصاب کو پہنچے تب اس پر زکوۃ واجب ہو گی۔" (فیضان زکوۃ، صفحہ 49)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 شعبان المعظم 1445ھ / 28 فروری 2024ء

حج و عمرہ

فتوی نمبر: 1717

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

41

شرعی فقیر نے حج کر لیا تو فرض ادا ہو گا یا نہیں

سوال: اگر کسی نے ایسے وقت میں حج کر لیا کہ مالی اعتبار سے اس پر حج فرض نہیں تھا تو کیا استطاعت ہونے کے بعد اس کو دوبارہ حج کرنا ہو گا؟

سائل: مهد شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی ایسے شخص نے حج کیا جس پر حج فرض نہیں تھا تو اگر اس نے فرض حج کی نیت کی یا مطلقا حج کی نیت کی تو اس کا فرض ادا ہو جائے گا، استطاعت ہونے کے بعد اب دوبارہ حج کرنا فرض نہیں۔ مناسک میں ہے: "لو تکلف الفقیر وحج ونوی حج الفرض او اطلق جاز له و سقط عنه فرضه" یعنی: اگر شرعی فقیر نے کسی طرح حج کیا اور فرض حج کی نیت کی یا مطلقا حج کی نیت کی تو جائز ہے اور فرض اس سے ساقط ہو جائے گا۔ (ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری، صفحہ 55)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1445ھ 27 جنوری 2024

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1755

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

42

احرام میں داڑھی کا خلال کیوں منع

سوال: احرام میں داڑھی کا خلال کیوں منع ہے؟

سائل: طیب اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

حالت احرام میں داڑھی کا خلال سنت نہیں، اولا تو یہ شریعت کا حکم ہے اور حکمت اس کی یہ ہے کہ احرام میں اپنے فعل سے بال توڑنے یا کاٹنے کی ممانعت ہے اور خلال میں بال ٹوٹنے کا قوی اندیشہ ہے اس لئے منع ہے۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: "ازالۃ الشعر اعم من الحلق و التقصیر فیشمل النتف و التنور و القطع الحرق ونحو ذلک" یعنی: بال دور کرنا (جنایات میں سے ہے) عام ہے کہ حلق کے ذریعے ہو یا تقصیر کے ذریعے توکترنا، پاؤڈر سے صاف کرنا، کاٹنا اور جلانا وغیرہ سب اس میں شامل ہیں۔ (ارشاد الساری الی مناسک، صفحہ 460)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1445ھ 10 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1758

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

43

طواف کے بعد کے نوافل نہ پڑھے ہوں

سوال: ایک شخص نے عمرہ ادا کر لیا مگر طواف کے نوافل ادا نہیں کئے تو اب کیا حکم ہے؟

سائل: عمیر راجپوت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سنت یہ ہے کہ اگر مکروہ وقت نہ ہو تو طواف کے بعد کے نوافل طواف کے فوراً بعد پڑھے جائیں، ان میں فاصلہ نہ ہو لیکن اگر کسی نے نہ پڑھے یہاں تک کہ عمرہ بھی ادا کر لیا تو اب بھی ان نوافل کا وقت باقی ہے، غیر مکروہ وقت میں ان کو ادا کر لے کیونکہ ان نوافل میں قضا نہیں، عمر میں جب بھی پڑھے گا ادا ہی ہوں گے مگر قصداً ایسا کرنا مکروہ ہے۔ مناسک میں ہے: "ولا تختص ای ھذہ الصلاۃ بزمان ولا مکان ای باعتبار الجواز و الصحۃ والا فباعتبار الفضیلۃ تختص بوقوعھا عقیب الطواف ان لم یکن وقت کراھۃ۔۔ والسنۃ الموالاۃ بینھا و بین الطواف" یعنی: یہ نماز جواز اور صحیح ہونے کے اعتبار سے وقت یا مقام کے ساتھ خاص نہیں البتہ فضیلت کے اعتبار سے طواف کے فوراً بعد ہونے کے ساتھ خاص ہے جبکہ وقت کراہت نہ ہو، اور سنت یہ ہے کہ نوافل و طواف میں فاصلہ نہ ہو۔

(ارشاد الساری الی مناسک، صفحہ 219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1445ھ / 12 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1780

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: اگر کسی نے طواف کے نفل نہیں پڑھے اور اب وہ اپنے وطن واپس آگیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: عاصی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طواف کے نفل اگر کسی نے نہ پڑھے ہوں تو وہ اپنے ملک آکر بھی پڑھ سکتا ہے اور یہ نفل ادا ہی کہلائیں گے البتہ جان کر ایسا کرنا مکروہ تنزیہی ہے۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: "ولو صلاھا خارج الحرم ولو بعد الرجوع الی وطنہ جاز و یکرہ" یعنی: اور اگر طواف کے نفل خارج حرم پڑھے اگرچہ وطن واپس آنے کے بعد تو کراہت کے ساتھ جائز ہے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 219)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:1781

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

45

حالت احرام میں جوں نکالنا

سوال: حالت احرام میں اگر سر سے جوں نکال کر زمین پر پھینک دی تو کیا حکم ہے؟

سائل: بنت ذیشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت احرام میں اگر ایک جوں نکال کر پھینک دی تو تھوڑا صدقہ و خیرات کردے، صدقہ فطر یا دم لازم نہیں۔ در مختار میں ہے: "ویقتل قملۃ من بدنہ او القائھا او القاء ثوبہ فی الشمس لتموت تصدق بما شاء" یعنی: بدن پر جوں ماری یا جوں کو پھینک دیا یا کپڑے کو دھوپ میں رکھا تاکہ جوں مر جائے تو جو چاہے صدقہ کردے۔ (در مختار مع شامی، جلد 3، صفحہ 689)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1783

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

46

الیکٹرک اسکوٹر یا ویل چیئر پر طواف

سوال: الیکٹرک اسکوٹر یا ویل چیئر پر طواف کرنے کا کیا حکم ہے؟

سائل: ابوذر الیاس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

طواف کے واجبات میں سے ایک واجب پیدل طواف کرنا ہے اور بلا اجازت شرعی پیدل طواف نہ کرنا ترک واجب، ناجائز و گناہ ہے۔ اگر کسی نے بلا عذر فرض یا واجب طواف الیکٹرک اسکوٹر یا ویل چیئر پر کیا تو دم لازم ہو گا اور نفلی طواف کیا تو ہر چکر کے بدلے ایک صدقہ فطر واجب ہو گا۔ اگر ایسے طواف کا پیدل اعادہ کر لیا جائے تو دم اور کفارے ساقط ہو جائیں گے اگرچہ وطن واپس آگیا ہو لیکن وطن واپس آنے کی صورت میں بہتر کفارے ادا کرنا ہے اور مکہ مکرمہ میں ہو تو اعادہ لازم ہے۔ شرح لباب المناسک میں ہے: "من الواجبات ألمشي فيه للقادر" یعنی: طواف کے واجبات میں سے ہے جو قادر ہو اسے پیدل طواف کرنا۔ (ارشاد الساری، صفحہ 215)

فتاوی حج و عمرہ میں ہے: "اعادہ واجب ہونے کی صورت میں اعادہ ہی ضروری ہو گا، ہاں اگر کسی وجہ سے اعادہ نہ کر سکا اور چلا گیا، تو فرض اور واجب طواف میں دم اور نفلی طواف میں صدقہ لازم آئے گا۔" (فتاوی حج و عمرہ، حصہ 9، صفحہ 68)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1792

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

47

سعی میں کندھا کھلا رہ گیا

سوال: اگر سعی میں کندھا کھلا رہ گیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: سید مظفر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سعی میں اگر کندھا کھلا رہا گیا تو کوئی کفارہ لازم نہیں آئے گا کیونکہ سعی میں ستر عورت سعی کرنے کے اعتبار سے سنت ہے البتہ لوگوں کے سامنے ستر عورت کا جو حکم ہے وہ اپنی جگہ باقی رہے گا۔ ارشاد الساری میں سعی کی سنتوں کی فصل میں ہے: "وستر العورة ای سنه فیه مع انه فرض فی کل حال لئلا یتوهم وجوب الجزاء بترکه او لانه یاثم بترکه فی السعی اثم تارك السنة لاجل السعی مع ثبوت اثم ترك الفرض" یعنی: اور سعی کی سنتوں میں سے ستر عورت بھی ہے حالانکہ ستر عورت ہر حال میں فرض ہے (یہ وضاحت اس لئے کی تاکہ) سعی میں ستر عورت ترک ہونے کے سبب کفارہ واجب ہونے کا وہم نہ ہو یا اس لئے کہ کہیں ستر عورت چھوڑنے کے سبب اس کے گناہ گار ہونے کا وہم نہ ہو البتہ ستر عورت جو فرض ہے اس کے چھوڑنے کے سبب وہ گناہ گار ہو گا۔

(ارشاد الساری الی مناسک الملا علی القاری، صفحہ 254)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 شعبان المعظم 1445ھ / 22 فروری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

احرام پر احرام باندھ کر عمرہ

سوال: ایک شخص میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ گیا اور اس نے عمرہ کی ادائیگی سے پہلے احرام اتار دیا پھر اس نے مسجد عائشہ جا کر نیت کی اور عمرہ کیا اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: آدم علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

اس شخص پر لازم تھا کہ پہلے عمرہ ادا کرتا، بہر حال اگر اس نے ایسا نہیں کیا اور سلا ہوا لباس یا کوئی بھی ممنوع احرام اس نیت سے کیا کہ میں احرام سے باہر ہوں تو اس پر ایک دم لازم ہے اور اگر یہ نیت نہیں تھی تو احرام کی جتنی خلاف ورزیاں ہوں گی اتنے کفارے یا دم لازم ہوں گے اور عمرہ کی قضا بہر صورت لازم ہو گی۔ پھر اگر اس نے احرام سے باہر آنے کی نیت کرلی تھی اور مسجد عائشہ جا کر عمرہ کر لیا تو وہ عمرہ درست ہو گیا اور اگر باہر آنے کی نیت نہیں تھی تو احرام پر احرام باندھنے کا جرم ہوا اور اس پر دم لازم ہے البتہ پہلا عمرہ چھوڑ کر دوسرا عمرہ کیا تو احرام پر احرام باندھنے کا دم رفض عمرہ کے سبب ساقط ہو گیا لیکن رفض عمرہ کا دم دونوں صورتوں میں لازم ہو گا اور عمرہ کی قضا بہر حال کرنی ہو گی۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: "وکل من لزمہ رفض العمرۃ فعلیہ دم وقضاء عمرۃ" یعنی: اور ہر وہ شخص جس پر عمرہ کا چھوڑنا لازم آگیا اس پر دم اور عمرہ کی قضا ہے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ 419)

اسی میں ہے: "وکل من لزمہ الرفض فلم یرفض فعلیہ دم الجمع وکل من علیہ الرفض یحتاج الی نیۃ الرفض الا من جمع بین العمرتین قبل السعی للاولی ترتفض احداھما من غیر نیۃ الرفض" یعنی: اور ہر وہ جس پر رفض عمرہ لازم ہو گیا اور اس نے رفض نہ کیا تو اس پر جمع احرام کا دم لازم ہو گا اور جس پر رفض لازم ہے اسے رفض کی نیت کرنا ضروری ہے ہاں جس نے دو عمروں کا احرام پہلے کی سعی سے قبل جمع کر لیا تو بغیر نیت ایک رفض ہو گیا۔ (ایضا)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 شعبان المعظم 1445ھ / 28 فروری 2024ء

نکاح و طلاق

فتوی نمبر:1773

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

49

عمرہ میں طواف وداع

سوال: کیا عمرہ کے لئے گئے ہوں تو طواف وداع ضروری ہے؟

سائل: مرزا طلحہ بیگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

طواف وداع جس کو طواف صدر بھی کہتے ہیں یہ صرف ایسے حاجی پر واجب ہے جو آفاقی ہو، عمرہ کرنے والے پر طواف وداع واجب نہیں۔ مناسک ملا علی قاری میں ہے: "هو واجب على الحاج الآفاقي،۔۔۔ ولا يجب على المعتمر" یعنی: طواف وداع آفاقی حاجی پر واجب ہے عمرہ کرنے والے پر واجب نہیں۔

(مناسک ملا علی قاری، صفحہ 355)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 شعبان المعظم 1445ھ/16 فروری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1725

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

50

کورٹ میرج کی شرعی حیثیت

سوال: کورٹ میرج کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

سائل: عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اسلام دین فطرت ہے اور اس کے احکامات میں کثیر حکمتیں پوشیدہ ہیں۔ اسلام نے نکاح کا جو طریقہ دیا ہے اس سے ہٹ کر طریقہ اختیار کرنا دنیا و آخرت میں نقصان کا سبب بن سکتا ہے۔ والدین اولاد کے خیر خواہ ہوتے ہیں اور ان کو اپنی اولاد کی فکر ان سے زیادہ ہوتی ہے۔ والدین کی مرضی کے بغیر کورٹ میرج کرنا ہر گز مناسب نہیں کہ اس میں والدین کی دل آزاری، نافرمانی اور رسوائی ہے اور دیگر بھائی بہنوں کے رشتوں میں رکاوٹ کا سبب ہے۔ اگر لڑکی نے ولی (سرپرست) کی اجازت کے بغیر ایسے لڑکے سے نکاح کیا جو اس کا کفو نہیں تو یہ نکاح منعقد ہی نہیں ہو گا۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "ہر گز مناسب نہیں بلکہ لڑکا اگر لڑکی کا کُفو نہ ہو اور لڑکی نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا ہو تو یہ نکاح ہی باطل ٹھہرے گا! بالفَرض کُفو بھی مل گیا اور نکاح بھی مُنعَقِد ہو گیا تب بھی کورٹ میں جا کر شادی کرنے والوں سے ماں باپ کی سخت دل آزاری ہوتی، اہلِ خاندان کے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگ جاتا اور دیگر بھائی بہنوں کی شادیوں میں رکاوٹیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ نیز ایسا کرنے سے اکثر غیبتوں، تہمتوں، عیب دریوں، بدگمانیوں اور دل آزاریوں وغیرہ وغیرہ گناہوں کا دروازہ کُھل جاتا ہے لہٰذا ہر گز ایسا قدم نہیں اُٹھانا چاہئے۔"

(پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 357)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445ھ 29 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1740

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

51

عدت میں نکاح

سوال: کیا عدت میں نکاح ہوسکتا ہے؟ یہ بھی بتادیں کہ حائضہ کی عدت طلاق کتنی ہے؟ اگر حائضہ مطلقہ کہے کہ میری عدت مکمل ہوگئی تو کیا اس کی بات مانی جائے گی؟

سائل: جمیل حسین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عدت میں نکاح کرنا حرام اور ہمبستری زنا ہے۔ حائضہ (جس کو حیض آتا ہو) حاملہ (pregnant) ہو تو اس کی عدت وضع حمل (ڈیلوری ہوجانا) ہے اور حاملہ نہ ہو تو اس کی عدتِ طلاق تین حیض ہے۔ حائضہ مطلقہ (طلاق یافتہ) اگر کہے کہ میری عدت پوری ہوگئی تو اگر کم از کم ساٹھ (60) دن گزر گئے ہوں تو قسم کے ساتھ اس کا قول معتبر ہوگا کیونکہ تین حیض گزرنے کی فقہانے کم از کم مدت 60 دن قرار دی ہے۔ عدت میں نکاح سے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر بکر نے یہ جان بوجھ کر کہ ابھی عورت عدت میں ہے اس سے نکاح کر لیا تھا جب تو وہ نکاح نکاح ہی نہ ہوا زنا ہوا۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 302)

حاملہ کی عدت سے متعلق قرآن پاک میں ہے: "وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ" ترجمہ: اور حمل والیوں کی عدت کی مدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جن لیں۔ (الطلاق:4)

اور حائضہ غیر حاملہ کی عدت سے متعلق ہے: "وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ" ترجمہ: اور طلاق والی عورتیں اپنی جانوں کو تین حیض تک روکے رکھیں۔ (البقرہ:228)

در مختار میں عورت کے قول سے متعلق ہے: "ولو بالحیض، فاقلھا لحرۃ ستون یوما" یعنی: اگر عدت حیض کے حساب سے ہو تو آزاد عورت کے لئے کم سے کم مدت ساٹھ دن ہے (جس پر اس کی تصدیق کی جائے گی)۔ (در مختار مع شامی، جلد5، صفحہ 210)

فتاوی رضویہ میں ہے: "اور جو بعد گزرنے دو مہینے یعنی ساٹھ دن کے ہو اور ہندہ دعوی کرے کہ تین حیض کامل اس وقت تک گزر چکے اور عدت منقضی ہوگئی تھی تو قول ہندہ بقسم معتبر ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، جلد13، صفحہ 321)

نوٹ: یہ فتاوی معلوماتی ہے کسی خاص فرد سے متعلق نہیں کیونکہ جب تک کسی خاص شخص کے حوالے سے مکمل معلومات و ثبوت حاصل نہ ہو جائے اس کے متعلق فتوی نہیں دیا جاسکتا۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 رجب المرجب 1445ھ 03 فروری 2024

فتوی نمبر:1751

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

52

دادانے نابالغ پوتے کا نکاح کر دیا

سوال: نابالغ پوتا اپنے دادا کے ساتھ رہتا ہے اور دادا اس کی مکمل کفالت کرتا ہے دادانے والد کی اجازت کے بغیر نابالغ پوتے کا نکاح کر دیا تو یہ نکاح منعقد ہوا یا نہیں؟

سائل: بابر حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

نابالغ کی کفالت اگرچہ دادا کرتا ہو مگر والد کا حق ولایت ساقط نہیں ہو گا، اگر دادا نے بچے کے والد کی اجازت کے بغیر نکاح کر دیا تو یہ نکاح والد کی اجازت پر موقوف رہے گا، والد اجازت دے دے تو نکاح صحیح ہو جائے گا۔ در مختار میں ہے: "فلو زوج الابعد حال قیام الاقرب توقف علی اجازتہ "یعنی: اگر ولی ابعد (مثلا دادا) نے ولی اقرب (مثلا باپ) کی موجودگی میں (یعنی وہ غائب نہ ہو) نابالغ کا نکاح کر دیا تو ولی اقرب کی اجازت پر موقف رہے گا۔ (در مختار مع شامی، جلد4، صفحہ 189)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

فتوی نمبر: 1754

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

53

رجوع کا طریقہ

سوال: اگر شوہر یہ جملے کہے کہ میں اپنے نکاح سے فارغ کرنے کے لئے اپنی بیوی کو ایک طلاق رجعی دیتا ہوں تو کیا عدت کے اندر رجوع ہو سکتا ہے؟ اور رجوع کیسے ہو گا؟ اور کیا عورت کا قبول کرنا ضروری ہے؟

سائل: عبد الباسط

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر سوال میں بیان کیا گیا جملہ ہی شوہر نے اپنی بیوی کو کہا تو ایک طلاق رجعی واقع ہو جائے گی۔ اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق ہے تو شوہر عدت کے اندر رجوع کر سکتا ہے۔ رجوع قول و فعل دونوں طرح ہو سکتا ہے مگر قول سے کرنا مسنون ہے اور گواہوں کے سامنے کرنا بہتر ہے اور عورت کا قبول کرنا ضروری نہیں۔ جوہرہ نیرہ میں ہے: "واذا طلق الرجل امراتہ تطلیقۃ رجعیۃ او تطلیقتین فلہ ان یراجعھا فی عدتھا رضیت بذلك او لم ترض" اور جب شوہر بیوی کو ایک یا دو طلاق رجعی دے تو شوہر کے لئے عدت میں رجوع کرنا جائز ہے چاہے بیوی راضی ہو یا نہ ہو۔

(جوہرہ نیرہ، جلد2، صفحہ 50)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "رجعت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کسی لفظ سے رجعت کرے اور رجعت پر دو عادل شخصوں کو گواہ کرے۔۔۔ اور اگر فعل سے رجعت کی مثلاً اُس سے وطی کی یا شہوت کے ساتھ بوسہ لیا یا اُس کی شرمگاہ کی طرف نظر کی تو رجعت ہو گئی مگر مکروہ ہے۔ اُسے چاہیے کہ پھر گواہوں کے سامنے رجعت کے الفاظ کہے۔"

(بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 171، 170)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

29 رجب المرجب 1445ھ 10 فروری 2024

فتوی نمبر: 1778

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

54

طلاق کے بعد جہیز

سوال: طلاق کے بعد جہیز کس کو دیا جائے گا؟

سائل: ام سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جہیز کا وہ سامان جو لڑکی کو اس کے والدین کی طرف سے ملتا ہے وہ لڑکی کی ملک ہوتا ہے لہذا وہ اسی کو دیا جائے گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جہیز ہمارے بلاد کے عرف عام شائع سے خاص ملک زوجہ ہوتا ہے جس میں شوہر کا کچھ حق نہیں۔ طلاق ہوگئی تو کل لے گئی اور مر گئی تو اسی کے ورثاء پر تقسیم ہوگا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 12، صفحہ 203)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

06 شعبان المعظم 1445ھ / 17 فروری 2024ء

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1782

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

55

سوال: اگر شوہر نے اپنی بیوی کو کہا جب بچے بڑے ہو جائیں تو تجھے طلاق دے دوں گا کیا حکم ہے؟

سائل: ضیاء الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

شوہر نے بیوی کو اگر کہا کہ جب بچے بڑے ہو جائیں گے تو تجھے طلاق دے دوں گا، اس سے طلاق واقع نہیں ہوگی کیونکہ یہاں مستقبل کا صیغہ ہے اور مستقبل کے صیغہ کے ساتھ طلاق واقع نہیں ہوتی۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "میں تجھے طلاق دے دوں گا محض نامعتبر ہے کہ صرف وعدہ ہی وعدہ ہے اس سے کچھ نہیں ہوتا"

(فتاوی رضویہ، جلد 13، صفحہ 267)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1795

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

56

رضاعی ماں کے سوتیلے بیٹے سے نکاح

سوال: ایک لڑکی نے اپنی خالہ کا دودھ پیا ہے تو کیا اس لڑکی کا نکاح اس خالہ کے سوتیلے بیٹے سے ہو سکتا ہے؟

سائل: یاسر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس لڑکی کا اپنی خالہ جو کہ اس کی رضاعی ماں ہے اس کے سوتیلے بیٹے سے نکاح جائز ہے کیونکہ خالہ کے سوتیلے بیٹے کے ساتھ اس دودھ پینے والی کا حرمت کا کوئی رشتہ نہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ" ترجمہ: اور ان کے سوا جو رہیں وہ تمہیں حلال ہیں۔ (النساء:24)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 شعبان المعظم 1445ھ / 23 فروری 2024ء

وقف/چندہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 1766

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

57

مسجد کے چندے سے سترے بنوانا

سوال: مسجد کے چندے سے سترے بنوانا جائز ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے اور مسجد کے چندے سے سترے بنوانے کا عرف نہیں لہذا اس سے سترے نہیں بنوا سکتے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ”مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہو گا۔“ (چندے کے بارے میں سوال وجواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 شعبان المعظم 1445ھ / 13 فروری 2024ء

خواتین کے مسائل

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1716

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

58

حیض کے دنوں جیسا درد ہو مگر خون نہ آئے

سوال: عورت کو عموما جن تاریخوں میں حیض آتا ہے اس میں حیض کا خون تو نہ آئے مگر حیض کے ایام جیسا درد ہو تو کیا حکم ہے؟

سائل: منیب احمد صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایام مخصوصہ سے پہلے پیٹ میں درد ہونا حیض کی علامت میں سے تو ہے لیکن شرعا حیض کا حکم اس وقت تک نہیں دیں گے جب تک خون فرج خارج میں نہ آئے، لہذا اگر درد ہو اور خون نہ آئے تو عورت پاک شمار ہو گی، نماز بھی پڑھے گی اور اس سے ہمبستری کرنا بھی جائز ہے لیکن ہمبستری میں احتیاط کرنا بہتر ہے۔ عالمگیری میں ہے: "خروج الدم الی الفرج الخارج ولو بسقوط الکرسف فادام بعض الکرسف حائلا بین الدم و الفرج الخارج لا یکون حیضا" یعنی: خون کا فرج خارج سے نکل آنا (حیض ہونے کے لئے ضروری ہے) اگرچہ جو کپڑا رکھا تھا اس کے گرنے کے سبب خارج ہو تو اگر کچھ کپڑا خون اور فرج خارج کے درمیان حائل ہے (کہ خون فرج خارج میں نہیں آتا) تو حیض نہیں۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 رجب المرجب 1445ھ 27 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1731

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

59

عورت کا نامحرم سے کان چھدوانا

سوال: کیا عورت نامحرم مرد سے کان ناک چھدوا سکتی ہے؟

سائل: جیلان رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کان ناک چھیدنے کے لئے عورتیں بھی دستیاب ہوتی ہیں جو تجربہ کار ہوتی ہیں اور کام بھی نرمی کے ساتھ کرتی ہیں، لہذا نامحرم سے ناک کان چھدوانا حرام ہے کہ یہاں بلاضرورت کسی نامحرم کا عورت کو چھونا پایا جارہا ہے جس کی شرعا اجازت نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "لان یطعن فی راس احدکم بمخیط من حدید خیر لہ من ان یمس امراۃ لا تحل لہ" ترجمہ: تم میں سے کسی کے سر میں لوہے کی بڑی کیل چبھو دی جائے یہ اس کے لئے اس سے زیادہ بہتر ہے کہ وہ کسی ایسی عورت کو چھوئے جو اس کے لئے حلال نہیں۔ (معجم کبیر، جلد20، صفحہ 211)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1445ھ 31 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1735

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

60

ماں کا بچے کو نہلانا

سوال: ماں اپنے بچوں کو کتنی عمر تک نہلا سکتی ہے؟

سائل: بنت عبد الرؤف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چار سال یا اس سے چھوٹے بچے کو ماں بلا کراہت نہلا سکتی ہے کیونکہ ایسے بچے کے آگے اور پیچھے کے مقام کو چھپانا فرض نہیں، چار سال سے بڑے بچے کو ماں نہلانے سے اجتناب کرے کیونکہ ایسے بچے کے آگے اور پیچھے کے مقام کو چھپانے کا حکم ہے، اور جب بچہ دس سال کا ہو جائے تو اب ماں کا اسے نہلانا ناجائز ہے کہ اس کا حکم بالغ جیسا ہے۔ شامی میں ہے: "لا عورۃ للصغیر جدا ثم ما دام لم یشتہ فقبل و دبر ثم تتغلظ الی عشر سنین ثم کالبالغ" یعنی: بہت چھوٹے بچے کے لئے عورت نہیں پھر جب تک حد شہوت کو نہ پہنچ جائے اس کے آگے اور پیچھے کے مقام کو چھپانا ہو گا دس سال کی عمر تک اس کے بعد وہ بالغ کی طرح ہے۔

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ "لا عورۃ للصغیر جدا" کے تحت لکھتے ہیں: "بان کان ابن اربع سنین فما دونھا" یعنی: اس سے مراد چار سال اور اس سے چھوٹا بچہ ہے۔ (رد المحتار، جلد 9، صفحہ 602)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 رجب المرجب 1445ھ 02 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1745

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

61

عورت کو حیض نہ آرہا ہو تو عدت

سوال: ایک عورت جس کی عمر 25 سال تھی وہ حاملہ ہوئی تو اس نے ڈی این سی کے ذریعے حمل ساقط کروادیا اس کے بعد 8 مہینے تک اسے حیض نہیں آیا اور اسے طلاق ہوگئی تو اب وہ عدت کیسے گزارے گی؟

سائل: شیخ صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ایسی عورت جس کو حیض آچکا ہو مگر اب حیض نہیں آتا اور وہ سن ایاس (55 سال) کو بھی نہیں پہنچی اور وہ حاملہ بھی نہیں تو اس کی عدت تین حیض ہی ہے، جب تک تین حیض نہ آئیں یا سن ایاس کو نہ پہنچ جائے عدت ختم نہیں ہو سکتی۔ فتاوی فیض الرسول میں ہے: "اگر زبیدہ حاملہ یا آئسہ یعنی پچپن سالہ نہ ہو تو اس کی عدت تین حیض ہے۔۔الخ" (فتاوی فیض الرسول، جلد2، صفحہ 312)

بہار شریعت میں ہے: "عورت کو حیض آچکا ہے مگر اب نہیں آتا اور ابھی سن ایاس کو بھی نہیں پہنچی ہے اس کی عدت حیض سے ہے جب تک تین حیض نہ آلیں یا سن ایاس کو نہ پہنچے اس کی عدت ختم نہیں ہو سکتی۔۔الخ" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 8، صفحہ 237)

نوٹ: جن کے ساتھ یہ مسئلہ ہو وہ اس کے حل کے لئے دار الافتاء اہلسنت سے رجوع کریں۔

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 رجب المرجب 1445ھ 05 فروری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1752

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

62

پھوپھا سے پردہ

سوال: کیا عورت کا اپنے پھوپھا سے پردہ ہے اور کیا پھوپھا بالغ لڑکیوں سے بے تکلفی سے بات چیت کر سکتا ہے؟ اور کیا پھوپھا سے نکاح کیا جا سکتا ہے؟

سائل: ہاشم قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت کا اپنے پھوپھا سے پردہ ہے بلکہ اجنبی کے مقابلے میں ایسے نامحرم رشتے داروں سے احتیاط کی زیادہ حاجت ہے۔ پھوپھا کو بالغ لڑکیوں سے بے تکلفی کے ساتھ بات کرنے کی اجازت نہیں، نیز پھوپھی جب تک پھوپھا کے نکاح میں ہے اس نکاح حرام ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "جی ہاں۔ بلکہ ان سے تو پردہ کے مُعاملہ میں احتیاط زیادہ ہونی چاہئے کیوں کہ آشنائی (یعنی جان پہچان) کے سبب جِھجک اُڑی ہوئی ہوتی ہے اور یوں ناواقِف آدمی کے مقابلے میں کئی گُنا زیادہ فتنے کا خطرہ ہوتا ہے۔۔ الخ" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 48)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جیٹھ، دیور، بہنوئی، پھپا، خالو، چچازاد، ماموں زاد، پھپی زاد، خالہ زاد بھائی یہ سب لوگ عورت کے لئے محض اجنبی ہیں بلکہ ان کا ضرر نرے بیگانے شخص کے ضرر سے زائد ہے کہ محض غیر آدمی گھر میں آتے ہوئے ڈرے گا اور یہ آپس کے میل جول کے باعث خوف نہیں رکھتے عورت نرے اجنبی شخص سے دفعۃً میل نہیں کھا سکتی اور ان سے لحاظ ٹوٹا ہوتا ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 217)

مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جب فاطمہ (پھوپھی) کا انتقال ہو گیا تو زینب کا اپنے پھوپھا سے نکاح کرنا جائز ہے بشرطیکہ رضاعت وغیرہ کوئی اور وجہ مانع نکاح نہ ہو۔۔ الخ" (فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 591)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

27 رجب المرجب 1445ھ 08 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1767

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

63

عادت سے زیادہ خون آئے

سوال: اگر کسی عورت کی حیض کی عادت 6 دن کی ہو اور اس مرتبہ ساتویں دن دو مرتبہ ہلکے سرخ رنگ کا داغ دیکھے تو کیا یہ حیض شمار ہو گا؟

سائل: آمنہ ایاز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دس دن کے اندر آنے والا خون حیض ہی شمار ہوتا ہے اگرچہ عادت سے زیادہ آئے، لہٰذا عورت کی چھ دن کی عادت تھی اور اس کو ساتویں دن بھی خون آیا تو یہ حیض ہی شمار ہو گا، البتہ خون دس دن کے بعد بھی آتا رہے تو اب عادت کی طرف لوٹایا جائے گا اور چھ دن حیض کے شمار ہوں گے۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "جتنے دن حیض آنے کی عادت تھی اس بار اتنے دن سے کم آیا یا زیادہ آیا۔۔ غرض کسی بھی طرح تبدیلی آگئی لیکن ہے دس دن سے کم تو یہ سارے کا سارا حیض شمار ہو گا (جبکہ کم از کم تین دن رہا ہو)" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 76)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1769

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

64

عورت کا بغیر زیور نماز پڑھنا

سوال: ہماری استانی صاحبہ نے بتایا کہ بی بی عائشہ کا قول ہے کہ عورت بغیر زیور نماز پڑھے تو مکروہ ہے ایسا کچھ ہے؟

سائل: بنت ذیشان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قدرت ہونے کے باوجود عورت کا بالکل بغیر زیور رہنا شرعاً ناپسندیدہ ہے، یہاں تک کہ عورت کو نماز میں بھی کچھ نا کچھ زیور پہننے کی ترغیب دلائی گئی کیونکہ بغیر زیور رہنے میں مردوں سے مشابہت ہے لیکن یہ بے زیور نماز پڑھنا نماز کے مکروہات میں سے نہیں۔ اس سے متعلق حضور ﷺ کی حدیث بھی ہے اور بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کا فرمان بھی موجود ہے۔ لیکن یاد رہے عورت کو ایسے زیور پہننے کی اجازت نہیں جس کی آواز نامحرم مردوں تک پہنچے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "بلکہ عورتوں کا باوصف قدرت بالکل بے زیور رہنا مکروہ ہے کہ مردوں سے تشبہ ہے۔۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے مولی علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا: اے علی! اپنے مخدرات کو حکم دو کہ بے گہنے نماز نہ پڑھیں۔ ام المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عورت کا بے زیور نماز پڑھنا مکروہ جانتیں اور فرماتیں "کچھ نہ پائے تو ایک ڈورا ہی گلے میں باندھ لے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 22، صفحہ 126)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

فتوی نمبر:1771

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

65

عورت کا محرم نہ ہو تو حج کی ادائیگی

سوال: عورت کے ساتھ اگر محرم نہ ہو اور عورت پر حج فرض ہو تو اب وہ کیا کرے گی؟

سائل: غلام قادر شامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حج کے وجوب ادا کے شرائط میں سے ہے کہ اگر عورت کو مکہ مکرمہ جانے کے لئے سفر شرعی کرنا ہو تو اس کے ساتھ شوہر یا قابل اعتماد بالغ محرم کا ہونا ضروری ہے، اگر اس کے ساتھ محرم نہیں تو اس پر حج کے لئے جانا واجب نہیں بلکہ جائے گی تو گناہ گار ہوگی، نیز محرم کے ساتھ جانے کے لئے اس کا نفقہ عورت کے ذمہ ہے، لہذا دونوں کے نفقے پر قادر ہونا بھی شرط ہے۔ ارشاد الساری میں ہے: "من شرائط الاداء فی خصوص حق النساء المحرم الامین وھو کل رجل مامون عاقل بالغ مناکحتھا حرام علیہ بالتابید۔۔او الزوج للمراۃ اذا کانت علی مسافۃ السفر من مکۃ" یعنی: عورتوں کے حق میں خصوصی وجوب ادا کی شرائط میں سے ہے قابل اعتماد محرم کا ساتھ ہونا اور وہ ہر ایسا مرد جو عاقل بالغ مامون ہو اور اس سے نکاح ہمیشہ کے لئے حرام ہو یا بیوی کا شوہر ساتھ ہو جبکہ مکہ کی طرف جانے کے لئے مسافت شرعی ہو۔ (ارشاد الساری، صفحہ 80)

بہار شریعت میں ہے: "عورت بغیر محرم یا شوہر کے حج کو گئی تو گنہگار ہوئی محرم کے ساتھ جائے تو اس کا نفقہ عورت کے ذمہ ہے، لہذا اب یہ شرط ہے کہ اپنے اور اُس کے دونوں کے نفقہ پر قادر ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 6، صفحہ 1045)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

03 شعبان المعظم 1445ھ / 14 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1788

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

66

تقصیر سے عورت کے بال کندھوں سے اوپر

سوال: عورت کو احرام سے باہر آنے کے لئے تقصیر کروانی ہے لیکن اس کے بال چھوٹے ہیں اگر وہ تقصیر کروائے گی تو بال کندھوں سے اوپر آجائیں گے اس کے لئے کیا حکم ہے؟

سائل: کفو میرج بیورو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کو احرام سے باہر آنے کے لئے تقصیر کروانا ضروری ہے، لہذا جب تک تقصیر ہونا ممکن ہے اس کو تقصیر ہی کا حکم دیا جائے گا اگرچہ بال کندھوں سے اوپر آجائیں۔ فتاوی حج وعمرہ میں ہے: "اور عورت کے حق میں حلق تو پہلے ہی متعذر تھا کہ شرعا ممنوع ہے باقی رہی تقصیر تو وہ اس وقت متعذر ہو گی جب بال تقصیر کے قابل نہ ہوں عورت کے بال تقصیر کے قابل ہوں تو تقصیر لازم ہو گی"
(فتاوی حج وعمرہ، جلد6، صفحہ 10)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 شعبان المعظم 1445ھ / 20 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1791

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

67

پہلی بار حیض آیا اور دس دن سے اوپر چلا گیا

سوال: میری بیٹی کو پہلی بار حیض آیا اور اب رک نہیں رہا خون دس دن سے اوپر چلا گیا ہے تو نماز روزے کا کیا حکم ہے؟

سائل: ام ایمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جب عورت کو پہلی بار حیض آئے اور وہ دس دن سے تجاوز کر جائے تو چونکہ اس کی کوئی عادت پہلے مقرر نہیں تو اب دس دن اس کے حیض شمار ہوں گے کیونکہ حیض کی انتہائی مدت دس دن ہے، دس دن کے بعد آنے والا خون استحاضہ ہو گا۔ مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "اگر یہ عورت کا پہلا حیض ہے تو دس دن تک حیض شمار ہو گا اور دس دن کے بعد والا استحاضہ۔" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 57)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 شعبان المعظم 1445ھ / 20 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1789

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

68

مرد کی عورت پر فضیلت کی وجہ

سوال: اسلام نے مرد کو عورت پر افضل کیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟

سائل: سمیع اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنس مرد جنس عورت سے افضل ہے لیکن ایسا نہیں کہ ہر ہر مرد ہر ہر عورت سے افضل ہو بلکہ کئی عورتیں لاکھوں مردوں سے افضل ہیں جیسے تمام صحابیات غیر صحابی مردوں سے افضل ہیں۔ مرد کی عورت پر فضیلت کی کئی وجوہات ہیں، ان سب کا خلاصہ یہ ہے اللہ پاک نے مرد کو عورت کے مقابلے میں علم اور قدرت زیادہ عطا کی ہے اور کئی کام جن کا تعلق علم یا قدرت سے ہے اس میں مرد فائق ہوتے ہیں۔ مفتی قاسم صاحب سورہ نساء کی آیت 34 کی تفسیر میں لکھتے ہیں: "مرد کے عورت سے افضل ہونے کی وجوہات کثیر ہیں، ان سب کا حاصل دو چیزیں ہیں علم اور قدرت۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ مرد عقل اور علم میں عورت سے فائق ہوتے ہیں، اگرچہ بعض جگہ عورتیں بڑھ جاتی ہیں لیکن مجموعی طور پر ابھی بھی پوری دنیا پر نگاہ ڈالیں تو عقل کے امور مردوں ہی کے سپرد ہوتے ہیں۔ یونہی مشکل ترین اعمال سر انجام دینے پر انہیں قدرت حاصل ہے یہی وجہ ہے کہ مرد عقل و دانائی اور قوت میں عورتوں سے فَوقیت رکھتے ہیں۔ مزید یہ کہ جتنے بھی انبیاء، خُلفاء اور ائمہ ہوئے سب مرد ہی تھے۔ گھڑ سواری، تیر اندازی اور جہاد مرد کرتے ہیں۔ امامتِ کُبریٰ یعنی حکومت و سلطنت اور امامتِ صغریٰ یعنی نماز کی امامت یونہی اذان، خطبہ، حدود و قصاص میں گواہی بالاتفاق مردوں کے ذمہ ہے۔ نکاح، طلاق، رجوع اور بیک وقت ایک سے زائد شادیاں کرنے کا حق مرد کے پاس ہے اور نسب مردوں ہی کی طرف منسوب ہوتے ہیں، یہ سب قرائن مرد کے عورت سے افضل ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ مردوں کی عورتوں پر حکمرانی کی دوسری وجہ یہ ہے کہ مرد عورتوں پر مہر اور نان نفقہ کی صورت میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں اس لئے ان پر حاکم ہیں۔ خیال رہے کہ مجموعی طور پر جنس مرد جنس عورت سے افضل ہے نہ کہ ہر مرد ہر عورت سے افضل۔ بعض عورتیں علم و دانائی میں کئی مردوں سے زیادہ ہیں جیسے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہا، ہم جیسے لاکھوں مرد اُن کے نعلین کی خاک کے برابر بھی نہیں۔ یونہی صحابیہ عورتیں غیر صحابی بڑے بڑے بزرگوں سے افضل ہیں۔" (صراط الجنان، جلد2، پارہ 5، صفحہ 194)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 شعبان المعظم 1445ھ / 20 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1790

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

69

نفاس کے 40 دن بعد خون جاری

سوال: ڈیلوری کے بعد 40 دن سے زیادہ خون آیا اور 16 دن جاری رہا پھر دو دن وقفہ آیا پھر 19 ویں دن آیا پھر نہیں آیا تو اب نماز وغیرہ کا کیا حکم ہے؟ میرے چالیس دن 16 جنوری کو پورے ہوئے اور مجھے 25 جنوری کو طلاق ہو گئی تو عدت کب سے ہو گی؟

سائل: بنت شکور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر یہ پہلی اولاد تھی تو چالیس دن نفاس کے ہوں گے اگرچہ 40 دن کے بعد خون آتا رہا ہو کیونکہ نفاس کی انتہائی مدت 40 دن ہے۔ نفاس اور حیض کے درمیان کم از کم 15 دن طہارت کے گزرنا ضروری ہیں، چونکہ خون 40 دن کے بعد بھی آتا رہا تو 15 دن تک یہ استحاضہ شمار ہو گا، اس کے بعد خون کم از تین دن رہا تو حیض ہو گا۔ 40 دن کے بعد 15 دن استحاضہ کے ہیں پھر 19 ویں دن تک یعنی 4 دن حیض کے ہیں۔ آپ کو طلاق استحاضہ کے دوران ہوئی اور وہ طہارت ہی کے ایام ہوتے ہیں تو اس کے بعد آنے والا حیض یعنی اوپر بیان کی گئی تفصیل کے مطابق جو 4 دن رہا وہ آپ کی عدت کا پہلا حیض تھا۔ حدیث پاک میں ہے: "نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نفاس والی عورتوں کے لئے چالیس دن میعاد مقرر فرمائی مگر یہ کہ وہ عورت اس سے پہلے پاک ہو جائے۔ (ابن ماجہ، حدیث 649)

مفتی ساجد صاحب لکھتے ہیں: "اگر تو یہ اس عورت کا پہلا بچہ ہے تو پھر اس عورت کا نفاس چالیس دن شمار ہو گا اور چالیس دن کے بعد جو خون آ رہا ہے وہ استحاضہ ہے" (خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ 62)

بہار شریعت میں ہے: "یوہیں نِفاس و حَیض کے درمیان بھی پندرہ دن کا فاصلہ ضروری ہے تو اگر نِفاس ختم ہونے کے بعد پندرہ دن پورے نہ ہوئے تھے کہ خون آیا تو یہ اِستحاضہ ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 373)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

10 شعبان المعظم 1445ھ / 21 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1800

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

70

عورت کا عورت کے جسم کے بال کاٹنا

سوال: عورت کا لیزر کے ذریعے عورت کے ستر کے علاوہ دیگر جگہوں کے بال کاٹنے کی جاب کرنا کیسا؟

سائل: راضیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

عورت کا عورت کے لئے ستر ناف کے نیچے سے گھٹنوں کے نیچے تک ہے، لہذا اس حصے کے علاوہ اگر عورت دوسری عورت کے دیگر اعضا کی طرف نظر کرتی ہے اور اس کے بدن کے بال کاٹتی ہے اور اس کو شہوت نہیں ہوتی تو جائز ہے، البتہ عورت کے آئبرو بنانا یا سر کے بال کندھوں سے اوپر کرنا جائز نہیں۔ اسی طرح ایسے مقامات پر خلاف شرع امور بھی کیے جا رہے ہوتے ہیں تو اگر ایسا ہو تو وہاں جاب کرنا منع ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "عورت کا عورت کو دیکھنا، اس کا وہی حکم ہے جو مرد کو مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی اعضا کی طرف نظر کر سکتی ہے۔ بشرطیکہ شہوت کا اندیشہ نہ ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 443)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شعبان المعظم 1445ھ / 29 فروری 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1732

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

71

سوال: اگر کسی اسلامی بہن پر جن ہو اور وہ ان سے سوتے میں ہمبستری کرتا ہو تو غسل کا کیا حکم ہے؟ اسلامی بہن کا کہنا ہے کہ یہ میرے ساتھ حقیقت میں ہوتا ہے۔

سائل: بنت رفیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر جن آدمی کی صورت میں آکر ہمبستری کرتا ہے تو اس کا حشفہ (عضو تناسل کا اوپری ختنہ شدہ حصہ) داخل ہونے سے عورت پر غسل واجب ہو جائے گا، چاہے منی خارج ہو یا نہ ہو۔ اور اگر جن انسانی شکل میں نہ ہو تو جب تک عورت کو انزال نہ ہو غسل واجب نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "اگر جن آدمی کی شکل بن کر آیا اور عورت سے جماع کیا تو حَشفہ کے غائب ہونے ہی سے غُسل واجب ہو گیا۔ آدمی کی شکل پر نہ ہو تو جب تک عورت کو اِنزال نہ ہو غُسل واجب نہیں۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 323)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شعبان المعظم 1445ھ / 29 فروری 2024ء

جائز / ناجائز

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1703

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

72

وائی فائی کنکشن کے لئے کسٹمرز ڈھونڈنے پر کمیشن

سوال: وائی فائی کمپنی اگر کسٹمرز ڈھونڈنے پر کمیشن دے تو کیا کمیشن پر یہ کام کر سکتے ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سائل: سمیع رضا مصطفائی

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کوئی شخص وائی فائی کمپنی کو کسٹمرز ڈھونڈ کر دے اور اس کے لئے محنت وکوشش کرے اور عرف کے مطابق کمیشن پہلے سے طے کر لے تو ایسا کرنا شرعا جائز ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر بائع کی طرف سے محنت و کوشش و دوادوش میں اپنا زمانہ صرف کیا تو صرف اجر مثل کا مستحق ہو گا، یعنی ایسے کام اتنی سعی پر جو مزدوری ہوتی ہے اس سے زائد نہ پائے گا اگرچہ بائع سے قرارداد کتنے ہی زیادہ کا ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 19، صفحہ 453)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر: 1707

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

73

ریشمی دھاگے سے کپڑے سلائی کروانا

سوال: ریشمی دھاگے سے کپڑے سلائی کروانا کیسا؟

سائل: حافظ بابر قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ریشمی دھاگے سے کپڑے سلائی کروانا جائز ہے کیونکہ چار انگل تک کسی چیز میں ریشم کا استعمال جائز ہوتا ہے۔ در مختار میں ہے: ”یحرم لبس الحریر علی الرجل الا قدر اربع اصابع“ ترجمہ: مرد کو ریشم کا لباس پہننا حرام ہے مگر یہ کہ چار انگل کی مقدار ہو تو جائز ہے۔ (در مختار مع شامی، جلد 9، صفحہ 580)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1706

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

74

مہنگائی کے خوف سے حمل ساقط کروانا

سوال: کیا مہنگائی کے خوف سے حمل ضائع کروا سکتے ہیں؟

سائل: محمد فیضان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چار ماہ کے بعد حمل ضائع کروانا مثل قتل کے ہے اور چار ماہ سے پہلے بلا عذر کروانا ناجائز ہے۔ مہنگائی کے خوف سے حمل ساقط کروانا ناجائز ہے اور قرآن نے اس کی مذمت بیان کی ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَقْتُلُوْۤا اَوْلَادَكُمْ خَشْیَةَ اِمْلَاقٍؕ-نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ اِیَّاكُمْ" ترجمہ: اور غربت کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیں گے اور تمہیں بھی۔ (بنی اسرائیل: 31)

تفسیر: "زمانۂ جاہلیت میں بہت سے اہلِ عرب اپنی چھوٹی بچیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے، امیر تو اس لئے کہ کوئی ہمارا داماد نہ بنے اور ہم ذلت و عار نہ اٹھائیں جبکہ، غریب و مُفلس اپنی غربت کی وجہ سے کہ انہیں کہاں سے کھلائیں گے، دونوں گروہوں کا فعل ہی حرام تھا اور قرآن و حدیث میں دونوں کی مذمت بیان کی گئی ہے البتہ یہاں بطورِ خاص غریبوں کو اس حرکت سے منع کیا گیا ہے۔ (صراط الجنان، جلد 5، صفحہ 452)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

11 رجب المرجب 1445ھ 23 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1712

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

75

کسی کو قرض دے کر ماہانہ نفع لینا

سوال: ایک شخص دوسرے کو پانچ لاکھ دیتا ہے اس شرط پر کہ تم کاروبار کرو میرے پانچ لاکھ تمہارے پاس رہیں گے اور جو آمدن ہو اس میں دونوں برابر کے شریک ہوں گے ایسا کرنا کیسا؟

سائل محمد حفیظ الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں ذکر کیا طریقہ سودی ہے لہذا یہ ناجائز و حرام ہے کیونکہ دوسرے شخص کو پانچ لاکھ دینا بطور قرض کے ہے اور اس کی واضح دلیل یہ ہے کہ وہ پانچ لاکھ ویسے ہی محفوظ رہیں گے، اور پھر اس کی بنیاد پر آمدن سے آدھا نفع لینا قرض پر نفع ہے جو کہ سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے وہ سود ہے۔ (کنز العمال، حدیث 15516)

در مختار میں ہے: "شرعا ما تعطیہ من مثلی لتتقاضاہ" یعنی: شرعا قرض وہ مثلی چیز ہے جو تم دیتے ہو تا کہ تم اس جیسی کا تقاضا کر سکو۔

(در مختار، صفحہ 429، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1445ھ 26 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:1713

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

76

لنڈے کے مال سے سامان

سوال: لنڈے کا کام کرنا کیسا؟ اور اگر لنڈے کے مال سے اگر غیر ملکی کرنسی یا دیگر سامان نکلا تو اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: سعد کھتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لنڈے کا کام فی نفسہ تو جائز ہے لیکن اس مال سے اگر غیر ملکی کرنسی یا دیگر سامان نکلا تو وہ لقطہ ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ چونکہ یہاں اصل مالک کو تلاش کرنا ممکن نہیں لہذا کسی شرعی فقیر کو صدقہ کردے۔ شامی میں ہے: "اشتری دارا فوجد فی بعض الجدار دراھم قال ابو بکر انھا کاللقطۃ قال الفقیہ وان ادعاہ البائع رد علیہ وان قال لیست لی فھی لقطۃ" یعنی: کسی نے گھر خریدا تو کچھ دیواروں میں درہم پائے ابو بکر نے فرمایا کہ وہ لقطہ کی طرح ہے فقیہ نے فرمایا اور اگر بائع دعوی کرے تو اس کو لوٹا دیے جائیں اور اگر کہے میرے نہیں تو لقطہ ہے۔

(رد المحتار، جلد6، صفحہ 437)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1445ھ 26 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1714

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

77

گود لئے ہوئے بچے کے باپ کی جگہ اپنا نام لکھنا

سوال: گود لئے ہوئے بچے کے والد کے نام کی جگہ گود لینے والے کا نام لکھنا کیوں منع ہے؟

سائل: عمران ریاض شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گود لئے ہوئے بچے کے والد کے نام کی جگہ اپنا نام بطور والد لکھنا حرام ہے کہ یہ نسب کی تبدیلی ہے اور نسب بدلنا گناہ ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ" ترجمہ: انہیں ان کے حقیقی باپ ہی کا کہہ کر پکارو۔ (الاحزاب: 5)

تفسیر: "بچہ گود لینا جائز ہے لیکن یہ یاد رہے کہ گود میں لینے والا عام بول چال میں یا کاغذات وغیرہ میں اس کے حقیقی باپ کے طور پر اپنا نام استعمال نہیں کر سکتا بلکہ سب جگہ حقیقی باپ کے طور پر اس بچے کے اصلی والد ہی کا نام استعمال کرنا ہو گا اور اگر اصلی باپ کا نام معلوم نہیں تو اس کی معلومات کروا کر باپ کے طور پر حقیقی باپ کا نام لکھنا ہو گا اور اگر کوشش کے باوجود کسی طرح اس کے اصلی باپ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو گود لینے والا گفتگو میں حقیقی باپ کے طور پر اپنا نام ہرگز استعمال نہ کرے اور نہ ہی بچہ اسے حقیقی والد کے طور پر اپنا باپ کہے، اسی طرح کاغذات وغیرہ میں سرپرست کے کالم میں اپنا نام لکھے حقیقی والد کے کالم میں ہرگز نہ لکھے۔۔ الخ"

(صراط الجنان، جلد 7، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 رجب المرجب 1445ھ 26 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1721

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

78

چیز ڈیلیور نہ ہونے پر رقم دینا

سوال: اگر کسی ایپ سے شاپنگ کی اور کسی وجہ سے چیز ڈیلیور نہ ہو سکی تو کمپنی کا 150 دینا کیسا کیا ہم اسے استعمال کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد طلحہ نوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اولا تو کسی ایپ سے خریداری کرنے میں یہ دیکھ لیا جائے کہ وہاں کے اصول و ضوابط شریعت کے مطابق ہیں یا نہیں۔ اگر خریداری کے اصول شریعت سے نہیں ٹکراتے تو وہاں سے شاپنگ کرنا جائز ہو گا۔ معلوم کی گئی صورت میں اگر پہلے سے مشروط نہ تھا کہ اگر سامان ڈیلیور نہ ہوا تو کمپنی 150 روپے دینے کی پابند ہو گی تو یہ کمپنی کی طرف سے تحفہ ہے ان کا دینا اور لینا جائز ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "مالی جرمانہ منسوخ ہے اور منسوخ پر عمل کرنا حرام ہے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 5، صفحہ 118)

معجم لغۃ الفقہاء میں تحفہ کی تعریف ہے: "اعطاء شئی بغیر عوض صلۃ و تقربا و اکراما" یعنی: کسی کو بغیر عوض بطور قربت یا عزت کے کچھ دینا۔ (معجم لغۃ الفقہاء، صفحہ 368)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 رجب المرجب 1445 ھ 29 جنوری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1729

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

79

فاریکس ٹریڈنگ

سوال: فاریکس ٹریڈنگ کا کام کرنا کیسا؟ اس میں عموماً کرنسی، تیل اور سونا وغیرہ بیچا جاتا ہے مگر بیچنے والے کا اس پر قبضہ نہیں ہوتا۔

سائل: حام ہاشم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فاریکس ٹریڈنگ میں کئی شرعی خرابیاں پائی جاتی ہیں ان میں سے ایک سوال میں ذکر کی گئی ہے کہ اس میں مال پر قبضہ کئے بغیر چیز آگے بیچ دی جاتی ہے اور منقولی (moveable) چیزوں کو قبضہ سے پہلے آگے بیچنا ناجائز ہے کیونکہ حدیث پاک میں اس سے منع کیا گیا ہے۔ بخاری شریف میں ہے: ”کانوا یبتاعون الطعام فی اعلی السوق فیبیعونہ فی مکانہ فنھاھم رسول اللہ ﷺ ان یبیعوہ فی مکانہ حتی ینقلوہ“ ترجمہ: لوگ بازار میں غلہ خرید کر اُسی جگہ (بغیر قبضہ کیے) بیچ ڈالتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اسی جگہ بیع کرنے سے منع فرمایا، جب تک منتقل نہ کرلیں۔ (بخاری، حدیث 2167)

عمدۃ القاری میں ہے: ”قولہ (حتی ینقلوہ) الغرض منہ: حتی یقبضوہ لان العرف فی قبض المنقول ان ینقل عن مکانہ“ ترجمہ: منتقل کرنے سے مراد قبضہ کرنا ہے کیونکہ منقولی اشیاء میں عرف یہی ہے کہ اس جگہ سے منتقل کرکے قبضہ کرتے ہیں۔ (عمدۃ القاری، جلد 11، صفحہ 410، دار الکتب العلمیہ)

الاختیار میں ہے: ”ولا یجوز بیع المنقول قبل القبض“ ترجمہ: منقولی کو قبضہ سے پہلے بیچنا جائز نہیں۔
(الاختیار، جلد 2، کتاب البیوع، باب شروط صحۃ البیع، صفحہ 8، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1445ھ 31 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1736

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

80

والدین قطع تعلقی کا حکم دیں

سوال: والدین اگر کسی رشتے دار سے قطع تعلقی کا حکم دیں تو کیا کیا جائے؟

سائل: اظہار فاروقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

والدین کی اطاعت صرف جائز باتوں میں فرض ہے، اگر وہ ناجائز کام کا حکم دیں تو ان کی اطاعت نہ کرنا ضروری ہے کیونکہ یہ حقیقتا اللہ پاک کی اطاعت ہے، لہذا والدین اگر بلا اجازت شرعی رشتہ داروں سے قطع تعلقی کا حکم دیں تو ان کی بات نہ مانی جائے اور ان کو احسن انداز میں سمجھایا جائے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا" ترجمہ: اگر وہ تجھ سے کوشش کریں کہ تو کسی کو میرا شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو تو ان کی بات نہ مان۔ (العنکبوت: 8)

تفسیر: "اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ شرعی احکام کے مقابلے میں کسی رشتہ دار کا کوئی حق نہیں، لہذا اولاد پر لازم ہے کہ شریعت کی طرف سے اجازت کے بغیر صرف ماں باپ کے کہنے پر شرعی احکام مثلاً روزہ وغیرہ رکھنا نہ چھوڑے۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: "اطاعتِ والدین جائز باتوں میں فرض ہے اگرچہ وہ خود مُرتکبِ کبیرہ ہوں، ان کے کبیرہ کا وبال ان پر ہے مگر اس کے سبب یہ اُمورِ جائزہ میں ان کی اطاعت سے باہر نہیں ہو سکتا، ہاں اگر وہ کسی ناجائز بات کا حکم کریں تو اس میں ان کی اطاعت جائز نہیں، لَاطَاعَةَ لِاَحَدٍ فِیْ مَعْصِیَةِ اللہِ تَعَالٰی (اللہ تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی بھی شخص کی اطاعت نہیں کی جائے گی ماں باپ اگر گناہ کرتے ہوں ان سے بہ نرمی وادب گزارش کرے، اگر مان لیں بہتر ورنہ سختی نہیں کر سکتا بلکہ ان کے لئے دعا کرے۔۔۔ الخ"

(تفسیر صراط الجنان، جلد 7، صفحہ 346)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 رجب المرجب 1445ھ 02 فروری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1743

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

81

سوال: آج کل نیٹ پر یہ اشعار بہت وائرل ہیں "انا ثائر انا ثائر والخط حسینی" اس کا کیا حکم ہے؟

سائل: محمد عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ اشعار بد مذہب کے لکھے ہوئے ہیں، ان اشعار میں شرعا کوئی خرابی نہیں لیکن یہ نوحہ اور مرثیہ کے طور پر پڑھا گیا ہے اور نوحہ و مرثیہ کرنا ناجائز ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "لعن رسول اللہ ﷺ النائحة و المستمعة" ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے نوحہ کرنے والی اور سننے والی پر لعنت فرمائی۔ (مشکوۃ، حدیث 1732)

شرح: "سننے والی سے وہ عورت مراد ہے جو نوحہ سے راضی ہو کر کان لگا کر سنے جیسے غیبت کرنا اور خوشی سے سننا دونوں گناہ ہیں، ایسے ہی نوحہ کرنا اور سننا سب گناہ۔"

(مرآۃ المناجیح، جلد 2، حدیث 1732)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 رجب المرجب 1445ھ 05 فروری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1744

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

82

لینٹرن فیسٹیول

سوال: لینٹرن فیسٹیول میں ہوا میں لینٹرنز چھوڑے جاتے ہیں ایسا کرنا کیسا؟ لینٹر مختلف قسم کے ہوتے ہیں جس میں سے بعض بڑے غبارے کی طرح ہوتے ہیں اور اس میں موبتی وغیرہ کے ذریعے سے روشنی پیدا کی جاتی ہے۔

سائل: محمد طلحہ خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

لینٹرن فیسٹیول یا کسی اور موقع پر لینٹرنز ہوا میں چھوڑنا اسراف ہے جو کہ ناجائز و گناہ ہے کیونکہ اس میں مال کا ضائع کرنا پایا جاتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ" ترجمہ: اور بے جا نہ خرچو بیشک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔ (الانعام: 141)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

24 رجب المرجب 1445ھ 05 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1742

آن لائن

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی

83

قرض معاف کرنے کے بعد رقم واپس لینا

سوال: میرے دوست نے مجھ سے قرض لیا مگر رقم واپس نہ کر سکا تو میں نے اسے قرض معاف کر دیا اب میرا دوست کہتا ہے کہ میں رقم واپس دینے کو تیار ہوں یا مجھ سے اس رقم کے بدلے قرآن پڑھ لو تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

سائل: محمد انیس راؤ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرض ایک بار معاف کر دیا جائے تو دوبارہ اس کو واپس نہیں لے سکتا نہ ہی اس رقم کے بدلے قرآن پڑھا جا سکتا ہے کیونکہ یہ اسی قرض کا بدل ہے جو معاف کیا جا چکا ہے، البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ قرآن پڑھانے کا اجارہ کر لیا جائے اور بعد میں وہ اجرت معاف کر دے۔ شرح مجلہ میں ہے: "لو کان لشخص علی آخر دین فاسقطه عن المدین ثم بدا له رای فندم علی اسقاطه الدین عن ذلك الرجل فلانه اسقط الدین وهو من الحقوق التی یحق له ان یسقطها فلا یجوز له ان یرجع الی المدین ویطالبه بالدین لان ذمته برات من الدین باسقاط الدائن حقه فیه" یعنی: اگر کسی شخص کا دوسرے پر قرض ہو تو وہ قرض دار کو قرض معاف کر دے پھر اس کی رائے اس پر واضح ہو تو وہ اس کو قرض معاف کر دینے پر افسوس کرے تو یہ قرض معاف کر دینا ان حقوق میں سے ہے کہ قرض دار کو اپنا یہ حق ساقط کر دینے کا اختیار ہے مگر اس کو قرض دار سے رجوع کرنے اور اپنے قرض کا مطالبہ کرنے کا حق نہیں اس لئے کہ قرض دار اس ذمہ داری سے بری ہو گیا قرض خواہ کے اپنے اس حق کو معاف کر دینے کی وجہ سے۔ (شرح مجلۃ الاحکام، جلد 1، صفحہ 54)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

23 رجب المرجب 1445ھ 04 فروری 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 1748

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

84

ابابیل حلال ہے

سوال: ابابیل حلال ہے یا حرام؟

سائل: جمن قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ابابیل حلال پرندہ ہے اور اس کے حلال ہونے پر اتفاق ہے۔ مراتب الاجماع میں ہے: "واتفقوا ان اکل الابابیل۔۔حلال" اس پر اتفاق ہے کہ ابابیل کا کھانا حلال ہے۔ (مراتب الاجماع، صفحہ 244)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1749

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

85

کھانے کے بعد دوست کا پیسے دینا

سوال: ہم دو دوستوں نے کھانا کھایا اور کھانے کے بعد فیصلہ کیا کہ ویٹر کو دونوں اپنا ڈیبٹ کارڈ دیتے ہیں وہ جو سلیکٹ کر لے اسی سے پے مینٹ لی جائے گی تو کیا یہ جوا ہے؟

سائل: ایوب سلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سوال میں معلوم کی گئی صورت جوئے کی نہیں بلکہ دوسرے کو اپنا مال ہبہ کرنا ہے، جیسے کئی مرتبہ پیسے دیتے وقت دوست احباب پے مینٹ کے لئے پیسے نکالتے ہیں مگر دکاندار ایک سے ہی لے لیتا ہے تو شرعا اس میں کوئی قباحت نہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "کسی سے یہ کہا کہ جو کچھ میرے مال میں سے کھالو۔ تمھارے لیے حلال ہے اُس کو کھانا حلال ہے۔"

(ماخوذا: بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 100، 101)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 رجب المرجب 1445ھ 06 فروری 2024

فتوی نمبر: 1762

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

86

Electric pod vape

سوال: الیکٹرک ویپ یا الیکٹرک پاڈ کی خرید و فروخت کا کام کرنا کیسا؟

سائل: حماد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

الیکٹرک ویپ یہ الیکٹرانک سگریٹ ہے اور سگریٹ سے متعلق شرعی حکم یہ ہے کہ اگر اس میں نشہ آور مواد نہ ہو تو اس کی خرید و فروخت جائز ہے البتہ کسی جگہ قانونی پابندی ہو تو اس سے بچنا ضروری ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "پان کھانا جائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمباکو بھی کہ حواس پر اثر نہ آئے۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 شعبان المعظم 1445ھ / 12 فروری 2024ء

فتوی نمبر:1763

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

87

ایڈوانس ضبط کرنا

سوال: میں جس ملک میں رہتاہوں وہاں پراپرٹی کی خرید و فروخت کا معاہدہ اس طرح ہوتا ہے کہ ثالثی کا کردار ادا کرنے والے کے پاس پراپرٹی کی قیمت کا 1 ٪ رکھوانا ہوتا ہے اگر مشتری وقت پر پے مینٹ کردے تو اس رقم کو اصل قیمت میں شمار کر کے رقم میں کمی کر دی جاتی ہے اور اگر وہ وقت پر پے مینٹ نہ کرے تو ایڈوانس رقم بائع کو دے دی جاتی ہے ایسا کرنا کیسا؟

سائل: عمر حسان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مشتری کسی وجہ سے پے مینٹ وقت پر نہ کر سکے تو اس کی رکھوائی گئی رقم بائع کو بطور جرمانہ دے دینا یہ جائز نہیں گویا یہ بیعانہ ضبط کر لینا ہی ہے جو کہ ناجائز ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بیع نہ ہونے کی حالت میں بیعانہ ضبط کر لینا جیسا کہ جاہلوں میں رواج ہے صریح ظلم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 17، صفحہ 94)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 شعبان المعظم 1445ھ / 13 فروری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 1764

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

88

سلام کا جواب اردو میں

سوال: اگر کوئی السلام علیکم کا جواب اردو میں اس طرح دے کہ اللہ کی آپ پر سلامتی ہو تو ایسا کرنا کیسا؟

سائل: محمد ارمان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

السلام علیکم کے جواب میں بہتر صورت تو یہی ہے کہ وعلیکم السلام کہا جائے، لیکن اگر کسی نے اردو میں یوں کہا کہ اللہ پاک کی آپ پر سلامتی ہو تو یہ بھی سلام ہی ہے اور اس طرح جواب ہو جائے گا۔ بہار شریعت میں ہے: "بعض لوگ تسلیم یا تسلیمات عرض کہتے ہیں، اس کو سلام کہا جا سکتا ہے کہ یہ سلام ہی کے معنی میں ہے۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 465)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 شعبان المعظم 1445ھ / 13 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1765

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

89

سوشل میڈیا کے اکاؤنٹس بنا کر دینے کی اجرت

سوال: سوشل میڈیا کے اکاؤنٹس بنا کر دینے کی اجرت لینا کیسا؟

سائل: تسلیم اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوشل میڈیا کے اکاؤنٹس بنا کر دینے کی اجرت لینا جائز ہے کہ ایک تو سوشل میڈیا گناہ کے لئے متعین نہیں دوسرا سوشل میڈیا کے اکاؤنٹس سے منفعت مقصود ہوتی ہے۔ بدائع الصنائع میں ہے: "ومنها ان تكون المنفعة مقصودة يعتاد استيفاؤها بعقد الاجارة" یعنی: اجارہ صحیح ہونے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ منفعت ایسی مقصودہ ہو جس سے نفع اٹھانا عقد اجارہ میں عادۃً مقصود ہو۔

(بدائع الصنائع، جلد4، صفحہ 192)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

02 شعبان المعظم 1445ھ / 13 فروری 2024ء

فتوی نمبر:1775

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

90

ہیکنگ کرنا کیسا

سوال: ہیکنگ کرنا کیسا؟ اگر کسی کے اکاؤنٹ وغیرہ پر غیر اخلاقی مواد آجائے تو اس کی لاگ ان انفارمیشن تبدیل کر سکتے ہیں؟

سائل: امیر حمزہ چیمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فی نفسہ تو ہیکنگ کرنا جائز نہیں کہ یہ ایک طرح کی چوری اور کسی کی ذاتی انفارمیشن پر بے جا تصرف ہے، ہاں اگر اس کا کوئی صحیح مقصد ہو مثلاً کسی نے آئی ڈی ہیک کر لی ہو تو گویا یہ اپنی چیز کو واپس لینا ہے اس میں شرعاً حرج نہیں یا کسی کی آئی ڈی پر غیر اخلاقی مواد آجائے اور وہ رابطے میں نہ آرہا ہو تو تو بھی جائز ہے کہ یہ اس کی معاونت کرنا ہے، لیکن اس دوسری صورت میں اس کو اعتماد میں لے لینا بہتر ہے۔ شامی میں ہے: ”لا یجوز لاحد من المسلمین اخذ المال احد بغیر سبب شرعی“ یعنی: کسی کے لئے جائز نہیں کہ کسی مسلمان کا مال بغیر سبب شرعی لے۔ (شامی، جلد6، صفحہ 98)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 شعبان المعظم 1445ھ / 16 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1784

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

91

مانگنے کے لئے آنے والے کے سلام کا جواب

سوال: جو مانگنے کے لئے آتے ہیں ان کے سلام کا جواب دینا ضروری ہے؟

سائل: طارق محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو لوگ مانگنے آتے ہیں ان کے سلام کا جواب دینا واجب نہیں کیونکہ وہ ملاقات کی غرض سے نہیں آتے لہذا نہ ان کا سلام کرنا سنت موکدہ اور نہ اس سلام کا جواب دینا واجب۔ بہار شریعت میں ہے: "سائل نے دروازہ پر آکر سلام کیا اس کا جواب دینا واجب نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 461)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1785

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

92

غسلِ میت کے وقت میت کے پاؤں

سوال: میت کو غسل دیتے وقت پاؤں قبلہ رخ کر سکتے ہیں؟

سائل: نثار احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

میت کو غسل دیتے وقت پاؤں قبلہ رخ کرنا بھی جائز ہے اور کسی اور جانب رکھنے میں بھی حرج نہیں، جیسا موقع اور آسانی ہو ویسا کر سکتے ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سب طرح درست ہے، مذہب اصح میں اس باب میں کوئی تعیین و قید نہیں جو صورت میسر ہو اس پر عمل کریں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 91)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1786

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

93

لاش پر سرجری کا طریقہ سیکھنا

سوال: میں ایک ڈاکٹر ہوں اور ہماری کچھ ورکشاپ ہوتی ہیں جس میں انسانی لاشوں پر سرجری کے طریقے سکھائے جاتے ہیں ایسی چیز میں شرکت کرنا کیسا؟

سائل: جنید اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

انسانی لاش کو تجربات کے لئے استعمال کرنا کئی شرعی خرابیوں کا مجموعہ ہے۔ ایک تو اس میں میت کو اذیت دینا ہے جو کہ جائز نہیں کہ زندہ انسان کو جس چیز سے تکلیف ہوتی ہے میت کو بھی ہوتی ہے۔ دوسرا یہ کہ اس میت میں سرجری کر کے ورکشاپ کروانا انسانی تکریم کے خلاف ہے۔ تیسرا یہ کہ دفن میں بلا عذر تاخیر ممنوع ہے اور یہاں دفن میں بلا وجہ تاخیر کرنا پایا جا رہا ہے۔ اسی طرح اس میں میت کی بے پردگی بھی ہو رہی ہوتی ہے حالانکہ غسل میت کے دوران بھی بے پردگی کی اجازت نہیں تو یہاں بدرجہ اولی ممانعت ہو گی۔ اب چونکہ اس کام میں گناہ کی صورت بھی ہے لہذا اس میں شامل ہونے کی بھی اجازت نہیں۔ شامی میں ہے: "لان المیت یتاذی مما یتاذی بہ الحي والظاهر انها تحريمية" یعنی: اس لئے کہ میت کو ان چیزوں سے اذیت ہوتی ہے جس سے زندہ کو تکلیف ہوتی ہے۔ (شامی، جلد 1، صفحہ 612)

حدیث پاک میں ہے: "اسرعوا بالجنازۃ" ترجمہ: جنازہ کو دفن کرنے میں جلدی کرو۔

(مسلم، حدیث 944)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1728

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

94

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد کاروبار

سوال: جمعہ کی پہلی اذان کے بعد کاروبار کرنا کیسا؟

سائل: چوہدری اسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد جمعہ کے لئے کوشش کرنا واجب ہے۔ پہلی اذان کے بعد کاروبار کرنے سے چونکہ اس کوشش میں رکاوٹ آئے گی لہذا اس وقت میں کاروبار کرنا ناجائز ہے۔ یہاں پہلی اذان سے وہاں کی اذان مراد ہے جہاں نماز پڑھنے کا ارادہ ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ" ترجمہ: اے ایمان والو! جب جمعہ کے دن نماز کیلئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ (الجمعہ: 9)

تفسیر: "اس آیت میں اذان سے مراد پہلی اذان ہے۔۔ اس آیت سے نمازِ جمعہ کی فرضیت، خرید و فروخت وغیرہ دنیوی مشاغل کی حرمت اور سعی یعنی نماز کے اہتمام کا وجوب ثابت ہوا اور خطبہ بھی ثابت ہوا۔"

(صراط الجنان، جلد 10، صفحہ 137)

بہار شریعت میں ہے: "اذانِ جمعہ کے شروع سے ختمِ نماز تک بیع مکروہ تحریمی ہے اور اذان سے مراد پہلی اذان ہے کہ اُسی وقت سعی واجب ہو جاتی ہے" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 11، صفحہ 723)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شعبان المعظم 1445ھ / 29 فروری 2024ء

متفرق

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1709

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

95

مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا یوم ولادت

سوال: کیا مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم 13 رجب کو کعبہ کے اندر پیدا ہوئے؟

سائل: غلام حسین قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اسلام کے چوتھے خلیفہ امیر المؤمنین مولائے کائنات مولا علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کی فضیلت مسلَّم ہے لیکن یہ فضیلت تاریخ ولادت اور جائے ولادت پر موقوف نہیں جو اس میں غلط روایات اور مبالغہ آرائی سے کام لیا جائے۔ کئی صحابہ کرام علیہم الرضوان یہاں تک کہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بھی تاریخ ولادت صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اہل عرب تاریخ ولادت یاد رکھنے کا اہتمام نہیں کرتے تھے، لہٰذا مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی تاریخ ولادت بھی احادیث کی امہات اور ماخذ کتابوں میں مذکور نہیں اور جہاں مذکور ہے وہاں کسی صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں، بعضوں نے دوسروں پر اعتماد کر کے اپنی کتابوں میں نقل کر دیا اور بعض جگہ غیر مستند کتابوں کے حوالے سے نقل کر دیا گیا، یہاں تک کہ بدمذہبوں کو بھی جشن ولادت مولا علی کی محفل کی تاریخ متعین کرنے کے لئے اجلاس بلانا پڑا، اگر تاریخ ولادت صحیح سند کے ساتھ ثابت ہوتی تو اسی دن کو متعین کر لیا جاتا۔ اسی طرح مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے کعبہ کے اندر پیدا ہونے میں بھی یہی معاملہ ہے بلکہ وہاں تو صراحت ہے کہ حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی کعبہ کے اندر پیدا نہیں ہوا اور مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی ولادت مکہ میں شعب ابی طالب میں ہوئی۔ ایک بدمذہب نے لکھا: "11 رجب 1122 کو اصفہان میں مولا علی کی ولادت کی محفل کی تاریخ کو معین کرنے کے لئے مجلس منعقد ہوئی اور مختلف آراء کے بعد 13 رجب طے پائی۔" (ماخوذ از: المختصر والمعتبر من تواریخ۔، صفحہ 42)

مسلم شریف میں ہے: "ولد حکیم ابن حزام فی جوف الکعبۃ" ترجمہ: حکیم بن حزام (رضی اللہ عنہ) کعبہ کے اندر پیدا ہوئے۔ (مسلم، 1532)

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا: "ولد حکیم بن حزام فی جوف الکعبۃ ولا یعرف احد ولد فیھا غیرہ" حکیم بن حزام کعبہ کے اندر پیدا ہوئے ان کے علاوہ کسی کے بارے میں ایسا معروف نہیں۔ (تہذیب الاسماء واللغات، صفحہ 409)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اس عبارت کے تحت لکھا: "وما وقع فی مستدرک الحاکم من ان علیا ولد فیھا ضعیف" ترجمہ: اور جو مستدرک میں واقع ہوا کہ حضرت علی کی ولادت کعبہ کے اندر ہوئی ہے وہ ضعیف ہے۔ (تدریب الراوی، جلد 2، صفحہ 880)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

13 رجب المرجب 1445ھ 25 جنوری 2024

فتوی نمبر: 1730

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

96

مضاربت میں نفع

سوال: اگر ایک شخص رقم لگائے اور دوسرا کام کرے تو کیا نفع آدھا آدھا تقسیم کر سکتے ہیں؟

سائل: علی اصغر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایک شخص کا مال ہو اور دوسرا اس سے کام کرے تو اس کو مضاربت کہتے ہیں اور مضاربت میں بھی دوسرے کاموں کی طرح نفع باہمی رضامندی سے طے کیا جاسکتا ہے، اگر آدھا آدھا طے کیا تو بھی جائز ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ مضاربت کی پانچویں شرط بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: "نفع دونوں کے مابین شائع ہو یعنی مثلاً نصف نصف یا دو تہائی ایک تہائی یا تین چوتھائی ایک چوتھائی، نفع میں اِس طرح حصہ معیّن نہ کیا جائے جس میں شرکت قطع ہو جانے کا احتمال ہو مثلاً یہ کہہ دیا کہ میں سو ۱۰۰ روپیہ نفع لوں گا اِس میں ہو سکتا ہے کہ کل نفع سو ہی ہو یا اس سے بھی کم تو دوسرے کی نفع میں کیوں کر شرکت ہوگی یا کہہ دیا کہ نصف نفع لوں گا اور اُس کے ساتھ دس ۱۰ روپیہ اور لوں گا اِس میں بھی ہو سکتا ہے کہ کل نفع دس ۱۰ ہی روپے ہو تو دوسرا کیا پائے گا۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 14، صفحہ 2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 رجب المرجب 1445ھ 31 جنوری 2024

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1774

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

97

جدا کہتے نہیں بنتی

سوال: اس شعر کی وضاحت کردیں "خدا کہتے نہیں بنتی جدا کہتے نہیں بنتی خدا پر اس کو چھوڑا ہے وہی جانے کہ کیا تم ہو؟

سائل: دانش شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ شعر حضور ﷺ کی نعت پر مشتمل ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ خدا نہیں ہیں بلکہ خدا کے محبوب ہیں اور اللہ پاک نے نبی کریم ﷺ کو اپنی بارگاہ کا ایسا قرب عطا فرمایا ہے کہ جو نہ کسی کو ملا نہ مل سکتا ہے، اس اعتبار سے حضور ﷺ کو جدا بمعنی دور بھی نہیں کہہ سکتے۔ حضور ﷺ کی حقیقت کو ہم نہیں سمجھ سکتے، یہ معاملہ ہم نے اللہ ہی پر چھوڑا ہی وہی جانتا ہے کہ حضور ﷺ کی ذات کی حقیقت کیا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "مَنۡ یُّطِعِ الرَّسُوۡلَ فَقَدۡ اَطَاعَ اللّٰہَ" ترجمہ: جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا۔ (النساء:80)

حدیث پاک میں ہے: "یا ابا بکر! والذی بعثنی بالحق لم یعرفنی حقیقة غیر ربی" ترجمہ: اے ابو بکر اس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا میری حقیقت کو میرے رب کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ (مطالع المسرات، صفحہ 129)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 شعبان المعظم 1445ھ / 16 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1787

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

98

گود لئے ہوئے بچے کا وراثت میں حصہ

سوال: گود لیا ہوا بچہ وراثت میں حقدار ہے؟

سائل: حافظ محمد ارسلان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گود لیا ہوا بچہ اپنے اصل باپ ہی کی وراثت کا حقدار ہے، جس نے گود لیا ہے اس کی وراثت میں اولاد ہونے کی حیثیت سے حصہ دار نہیں کیونکہ گود لینے سے حقیقت میں وہ اس کی اولاد نہیں ہو جائے گی بلکہ اس کا نسب اپنے حقیقی والد سے ہی چلے گا، البتہ کسی اور سبب سے وہ گود لینے والے کا وراث بن جائے تو حسب حال وراثت پا سکتا ہے مثلاً گود لینے والے نے اپنے بھتیجے کو گود لیا اور گود لینے والے کے مرنے کے بعد یہ بھتیجہ ہونے کی حیثیت سے وارث بنا تو اس اعتبار سے میراث پائے گا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "منہ بولا بیٹا نہ ایسے شخص کا بیٹا ہوتا ہے اور نہ ہی اپنے باپ سے بے تعلق کیونکہ حقیقتوں میں تغیر نہیں ہوتا، شرعی طور پر وہ اپنے باپ کا وارث ہے نہ کہ اس دوسرے شخص کا جس نے اس کو منہ بولا بیٹا بنایا ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 178)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 شعبان المعظم 1445ھ / 19 فروری 2024ء

فتوی نمبر: 1794

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

99

نیند موت ہے

سوال: سورہ زمر میں ایک آیت ہے کہ اللہ پاک زندوں کی روحیں ان کے سوتے میں قبض فرماتا ہے اس کا کیا معنی ہے؟

سائل: جمعہ عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سورہ زمر کی مذکورہ آیت کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ پاک زندوں کو وفات دیتا ہے ان کی نیند کے وقت کیونکہ نیند ایک طرح کی موت ہے۔ اللہ کریم فرماتا ہے: "اَللّٰهُ یَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِهَا وَ الَّتِیْ لَمْ تَمُتْ فِیْ مَنَامِهَا۔ فَیُمْسِكُ الَّتِیْ قَضٰى عَلَیْهَا الْمَوْتَ وَ یُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَكَّرُوْنَ" ترجمہ: اللہ جانوں کو ان کی موت کے وقت وفات دیتا ہے اور جو نہ مریں انہیں ان کی نیند کی حالت میں پھر جس پر موت کا حکم فرما دیتا ہے اسے روک لیتا ہے اور دوسرے کو ایک مقررہ مدت تک چھوڑ دیتا ہے۔ بیشک اس میں ضرور سوچنے والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔ (زمر: 42)

تفسیر: "اللہ تعالیٰ جانوں کو ان کی زندگی کی مدت پوری ہو جانے پر روح قبض کر کے وفات دیتا ہے اور جن کی موت کا وقت ابھی تک نہیں آیا انہیں ان کی نیند کی حالت میں ایک قسم کی وفات دیتا ہے، پھر جس پر حقیقی موت کا حکم فرما دیتا ہے تو اس کی روح کو اس کے جسم کی طرف واپس نہیں کرتا اور جس کی موت مقدر نہیں فرمائی تو اس کی روح کو موت کے وقت تک کیلئے اس کے جسم کی طرف لوٹا دیتا ہے۔ بیشک اس میں ضرور ان لوگوں کیلئے نشانیاں ہیں جو سوچیں اور سمجھیں کہ جو اس پر قادر ہے وہ ضرور مُردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے۔" (صراط الجنان، جلد 8، صفحہ 474)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 شعبان المعظم 1445ھ / 23 فروری 2024ء

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 1737

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

100

کیا اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دانت شہید کیے

سوال: کچھ لوگ کہتے ہیں کہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کی محبت میں اپنے دانت توڑ دیے تھے کیا یہ واقعہ درست ہے؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ واقعہ کسی مستند ذریعہ سے ثابت نہیں بلکہ اس کا جھوٹا ہونا واضح ہے کہ اپنے آپ کو اذیت دینا شرعا جائز نہیں اور اویس قرنی رضی اللہ عنہ جیسے تابعی بزرگ سے یہ متصور نہیں کہ وہ اس طرح خلاف شرع کام سرانجام دیں، لہذا اس طرح کا واقعہ بیان نہ کیا جائے۔ علامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اعلم أن ما اشتهر على ألسنة العامة من أن أويسا قلع جميع أسنانه لشدة أحزانه حين سمع أن سنّ النبي صلى الله عليه وسلم أصيب يوم أحد ولم يعرف خصوص أي سن كان بوجه معتمد، فلا أصلَ له عند العلماء مع أنه مخالف للشريعة الغراء، ولذا لم يفعله أحد من الصحابة الكبراء على أن فعله هذا عبث لا يصدر إلا عن السفهاء" ترجمہ: جان لو کہ عوام کی زبان پر جو یہ مشہور ہے کہ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا کہ احد کے دن نبی کریم ﷺ کے مبارک دانت پر زخم لگا، لیکن انہیں یہ معلوم نہ ہوا کہ کس دانت پر لگا، تو غم کے سبب انہوں نے اپنے تمام دانت شہید کر دیے "علماء کے نزدیک اس واقعے کی کوئی اصل نہیں، نیز یہ شریعت مطہرہ کے خلاف بھی ہے، اسی وجہ سے بڑے بڑے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے بھی ایسا نہ کیا، مزید یہ کہ یہ ایک عبث فعل ہے، جو نادان لوگوں سے ہی صادر ہو سکتا ہے۔

(المعدن العدنی فی فضل اویس القرنی، صفحہ 30)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 شعبان المعظم 1445ھ / 29 فروری 2024ء